SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444
Tameerurdu@gmail.com ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم
RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 11 Saturday 11th January 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۱۱؍ مورخہ، ۱۱؍ جنوری ۲۰۲۵ء، بروز سنیچر، ۱۰؍ رجب المرجب ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲؍ روپے، صفحات: ۴

مہاراشٹر کی مہاوکاس اگھاڑی میں، بلدیاتی الیکشن ایک ساتھ لڑنے کے امکانات کم

ممبئی۔10 / جنوری (**عزیز اعجاز**) اسمبلی انتخابات میں زبردست شکست کے بعد مہاوکاس اگھاڑی (ایم وی اے) میں اندرونی کشمکش بڑھ گئی ہے۔ کانگریس۔شیوسینا یو بی ٹی اور این سی پی (ایس پی) لیڈران ایک دوسرے پر الزام لگا رہے ہیں۔ ایسے میں ایم وی اے کے بلدیاتی الیکشن لڑنے کا امکان انتہائی کم نظر آرہے ہیں۔کانگریس کے سینئر لیڈر وجے وڈیٹوار نے اسمبلی انتخابات میں شکست کے لیے شیوسینا یو بی ٹی کے رکن پارلیمنٹ سنجے راوت اور کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی میں شکست کی کئی وجوہات ہیں، لیکن ایک وجہ یہ ہے کہ نانا پٹولے اور سنجے راوت نے سیٹ شیئرنگ میں تاخیر کی اور دو ہفتے سے زیادہ بات چیت جاری رہی۔ اگر سیٹیں وقت پر تقسیم ہوتیں تو ہمیں انتخابی مہم کے لیے وقت مل جاتا، جو ہمیں نہیں ملا۔ اسمبلی انتخابات میں شکست کی ایک بڑی وجہ سیٹوں کی تقسیم میں تاخیر ہے۔یہی نہیں میٹنگ کا وقت 11 / بجے مقرر کیا گیا تھا لیکن پارٹی لیڈران 2 / بجے آتے تھے اس کا اثر ایسا ہوا کہ لیڈر ایک جگہ سے دوسری جگہ جا کر بھی انتخابی مہم نہیں جا سکے۔کیا یہ جان بوجھ کر کسی سازش کے تحت کیا گیا ہے۔؟ اس پر سنجے راوت نے کانگریس کو جواب دیتے ہوئے کہا کہ کانگریس نے این سی پی (ایس پی) کو ایک سیٹ دینے کے لیے 17 / دنوں تک ہنگامہ کیا تھا۔ کچھ لوگوں کا خیال تھا کہ ہم جیت کر وزیر اعلیٰ کا عہدہ سنبھال لیں گے۔

دیشمکھ قتل کیس: رکن پارلیمنٹ سونونے کی کوششوں سے انسانی حقوق کمیشن میں مقدمہ درج

قومی انسانی حقوق کمیشن دہلی سے ٹیم بھیجے گا، ریاستی حکومت سے رپورٹ طلب کرے گا، اور جاری تفتیش کا جائزہ لے گا

بیڑ: مساجوگ کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کا قتل اور ان کے جسم کے ساتھ کی گئی غیر انسانی حرکت انسانیت کے لیے ایک بدنما داغ ہے۔ اس معاملے میں، رکن پارلیمنٹ بج رنگ سونونے نے 3 جنوری کو قومی انسانی حقوق کمیشن کے رکن پریانک کرانونگو سے ملاقات کی اور کمیشن سے آزادانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ اب کمیشن نے اس کیس میں مقدمہ درج کر لیا ہے اور آزادانہ تحقیقات کرے گا۔ 9 دسمبر کو سنتوش دیشمکھ کے اغوا کی خبر ملنے کے بعد، رکن پارلیمنٹ سونونے نے سب سے پہلے پولیس سپرنٹنڈنٹ اویناش بارگڑ سے رابطہ کر کے ان کی جان بچانے کی کوشش کی۔ تاہم، پولیس سپرنٹنڈنٹ نے کال لینے سے گریز کیا۔ اس کے علاوہ، کیج پولیس نے بھی اس معاملے کو سنجیدگی سے نہیں لیا۔ اس دوران سنتوش دیشمکھ کو ذہنی اور جسمانی طور پر انتہائی بے رحمی سے تشدد کا نشانہ بنایا گیا اور انہیں قتل کر دیا گیا۔ ان پر اتنا وحشیانہ تشدد کیا گیا کہ ان کے جسم کا ایک انچ بھی صحیح سلامت نہیں بچا تھا۔ اس کے علاوہ، ان کے جسم کی بے حرمتی بھی کی گئی۔ اس وحشیانہ جرم نے پورے ریاست میں ہلچل مچا دی ہے۔ 3 جنوری کو، رکن پارلیمنٹ بج رنگ سونونے نے دہلی میں قومی انسانی حقوق کمیشن کے کمشنر سے ملاقات کی اور مساجوگ میں پیش آنے والے واقعے کی تفصیلات فراہم کیں۔ انہوں نے کمیشن سے سنتوش دیشمکھ کے اہل خانہ کو مدد فراہم کرنے کی درخواست کی۔ 9 دسمبر کو سرپنچ سنتوش دیشمکھ کا قتل ایک انتہائی غیر انسانی فعل تھا، اور اس میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہوئی۔ اس لیے، رکن پارلیمنٹ سونونے نے قومی انسانی حقوق کمیشن سے اس معاملے کا نوٹس لینے کی پُرزور اپیل کی۔ قومی انسانی حقوق کمیشن نے رکن پارلیمنٹ سونونے کی درخواست قبول کرتے ہوئے مساجوگ قتل کیس میں مقدمہ نمبر 33 / 13 / 5 / 2025 درج کر لیا ہے۔ اب کمیشن اس معاملے کی تفتیش، پولیس کی کارروائیوں اور عدالتی عمل کی بھی نگرانی کرے گا۔ کمیشن جلد ہی ضلع بیڑ میں ایک ٹیم بھیجے گا جو اس کیس میں مزید کارروائی کرے گی۔ اس کے علاوہ، کمیشن اس پورے واقعے کی تفصیلی رپورٹ ریاستی حکومت سے طلب کرے گا۔ یہ ٹیم دہلی سے آئے گی۔ اگر اس واقعے کے دوران یا تحقیقات میں پولیس کی کوئی لاپرواہی سامنے آتی ہے، تو قومی انسانی حقوق کمیشن اس پر رپورٹ تیار کرے گا اور ضروری کارروائی کرے گا۔ کمیشن کو عدالتی اور نیم عدالتی اختیارات حاصل ہیں، جس کے ذریعے وہ اس معاملے میں قانونی اقدامات کر سکتا ہے۔ رکن پارلیمنٹ بج رنگ سونونے نے اس معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے ایف آئی آر درج کرنے اور کارروائی کرنے پر ہندوستان کے معزز صدر اور قومی انسانی حقوق کمیشن کا شکریہ ادا کیا ہے۔

سنتوش دیشمکھ قتل کیس کو تیز رفتار عدالت میں چلا کر قاتلوں کو سزائے موت دی جائے

مراٹھا کرانتی مورچہ کا فقید المثال احتجاج، کلکٹر کو دیا مطالباتی محضر

جالنہ (محمد اظہر فاضل) جالنہ بیڑ ضلع کے مساجوگ دیہات کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کا کچھ دن پہلے بے دردی سے قتل کر دیا گیا تھا۔ اس قتل کے کیس کو عدالت میں تیز رفتاری سے چلایا جائے اور قتل سے متعلق تمام قاتلوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے قاتلوں کو فی الفور پھانسی دیئے جانے کا مطالبہ کرتے ہوئے آج موتی باغ گارڈن سے میں بارہ بجے کے قریب مراٹھا کرانتی مورچہ جالنہ نے عظیم الشان احتجاجی جلوس نکالا۔ مورچہ کے ذمہ داران نے کلکٹر جالنہ کو مطالباتی محضر دیکر شدید مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ درج ذیل اہم مطالبات پر سنجیدگی سے غور کیا جائے اور مطالبات کو فوری طور پر تسلیم کیا جائے بصورت دیگر مراٹھا کرانتی مورچہ کی جانب سے شدید احتجاج کیا جائے گا۔ محضر میں مزید انہوں نے مطالبات کئے جنھیں سنجیدگی سے حل کرنے کی گزارش کی گئی جسمیں 1۔ متوفی سنتوش دیشمکھ کے قاتلوں کو فوری گرفتار کر کے انھیں موت کی سزا دی جائے۔ 2. اس معاملے میں زیر حراست والمک کراڑ کو شریک ملزم بنایا جائے اور اس پر قتل کا مقدمہ درج کیا جائے۔ 3۔ ایس آئی ٹی کے ذریعہ ان سیاسی جماعتوں کے افراد کی تحقیقات کرنی چاہئے جو والمک کراڑ کی مدد کر رہے ہیں۔ 4. کیج تھانے کے پولیس انسپکٹر پرشانت مہاجن کو معطل کر کے ان کے خلاف بطور شریک ملزم مقدمہ درج کیا جائے۔ 5۔ سنتوش دیشمکھ قتل کیس کو عدالت میں تیزی سے چلایا جائے۔ 6۔ سنتوش دیشمکھ کے خاندان کو حکومت کی طرف سے ایک کروڑ روپے کی مدد دی جائے اور ان کی بیٹی کو سرکاری ملازمت میں جگہ دی جائے۔ 7۔ اس کیس کے نتیجہ برآمد ہونے تک تک اسکے خاندان کو پولیس تحفظ فراہم کیا جائے۔ 8. ایس آئی ٹی انکوائری کے لئے مقرر افسر بیرونی ڈویژن (زون) سے ہونا چاہیے۔ 9. خود سومناتھ سوریاونشی کی پولیس حراست میں مار پیٹ کی وجہ سے موت ہو گئی۔ ان کو مارنے والے تمام افسران اور ملازمین کو برطرف کیا جائے۔ ان کے اہل خانہ کے افراد کو سرکاری ملازمتوں میں جگہ دی جانے کا مطالبہ کیا۔ دس مورچہ میں سینکڑوں مراٹھا افراد نے اپنی شرکت کو یقینی بنا کر اپنے زندہ قوم ہونے کا ثبوت پیش کیا۔ اس فقید المثال مورچہ میں شرکاء نے پرشگاف نعرے بلند کیے وہی بچوں نے اپنے ہاتھوں میں پلے کارڈ پر قاتلوں کو پھانسی دینے کا پرزور مطالبہ کیا۔ تو کچھ عمر رسیدہ افراد نے کالے کپڑے پہن کر اس پر مذمتی تحریر درج کر احتجاج کیا۔ یہ مورچہ موتی باغ قدیم جالنہ سے ہو کر شہر کی مختلف شاہراہوں سے ہوتا ہوا کلکٹر آفس جالنہ پر مورچہ آرگنائزر کی تقاریر کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ اس مورچہ کو پولس نے سنجیدگی سے لیتے ہوئے بھاری نفری کے ساتھ منظم بندوبست کیا تھا۔ وہی جالنہ ایس پی نے اس راستے سے ہونے والی آمدورفت کو دوسری شاہراہوں پر منتقل کرنے سے ٹریفک کا مسئلہ پیش نہیں آیا۔

الخیر کے نام پر قرض کا لالچ دے کر سیکڑوں لوگوں کو دھوکہ دینے والے نامعلوم سائبر مجرم کے خلاف بالآخر مقدمہ درج

اورنگ آباد، 10 جنوری (یو این آئی) مہاراشٹرا کے اورنگ آباد شہر میں الخیر کریڈٹ کوآپریٹو سوسائٹی گزشتہ 23 سالوں سے ضرورت مند لوگوں کو صرف ایک فیصد سروس چارج اور بغیر سود کے قرضے فراہم کر رہی ہے۔ اس سوسائٹی کے نام سے لوگوں کو دھوکہ دے مختلف مقامات پر سائبر مجرموں نے لاکھوں کی دھوکہ دہی کی ہے۔ الخیر کریڈٹ کوآپریٹو سوسائٹی کی گزشتہ 23 سالوں سے کام کی مقبولیت کو دیکھتے ہوئے، ایک بڑے نیوز چینل نے، بلاسودی قرض کی فراہمی سے لوگوں کی مدد کیے جانے نیز اسلام میں سود کی حرمت اور وسائٹی کے ذریعے کیے جانے والے بلاسودی قرضوں سے متعلق ایک خصوصی پروگرام بھی نشر کیا۔ جس کے بعد اس سے بعد میں کچھ سائبر مجرموں نے اسی کلپ کا استعمال کرتے ہوئے سینکڑوں لوگوں کو بلاسود قرضوں کا لالچ دے کر کروڑوں روپے کا دھوکہ دیا۔ اس کے لیے یہ گینگ فیس بک، یوٹیوب، انسٹا گرام، واٹس ایپ جیسے مختلف ذرائع استعمال کر رہا ہے اور یہ معاملہ پچھلے ایک سال سے چل رہا ہے۔ یہ اطلاع اکثر سائبر کرائم ڈیپارٹمنٹ کو دی جاتی تھی۔ تاہم اس پر اب تک کوئی کاروائی نہیں ہو سکی تھی۔ اب اس ضمن میں الخیر کے نام پر قرض کا لالچ دے کر سیکڑوں لوگوں کو دھوکہ دینے والے نامعلوم سائبر مجرم کے خلاف بالآخر مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ کل اس تنظیم کے عہدیداروں نے پولیس کمشنر سنجے پوار صاحب سے ملاقات کی، انہوں نے سائبر کرائم ڈیپارٹمنٹ کو اس معاملے پر فوری توجہ دینے کے لیے ایف آئی آر درج کرنے کا حکم دیا۔ الخیر کے منیجر حافظ حبیب اللہ خان کی شکایت پر سائبر کرائم پولیس انسپکٹر مسٹر پندھرے نے ایف آئی آر درج کرائی اور "یقین دلایا کہ ہم فوری طور پر مناسب کارروائی کریں گے" اور وہ مزید تفتیش کر رہے ہیں۔ الخیر کوئی آن لائن کاروبار نہیں کرتا ہے اور اس کے کام کا علاقہ صرف اورنگ آباد شہر میں ہے۔ شہر سے باہر کے لوگوں کو قرض نہیں دیا جاتا۔ تنظیم کے صدر انجینئر واجد قادری نے تمام شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ایسے سائبر فراڈز سے ہوشیار رہیں۔

بیڑ میں سینئر کرکٹ کے لیے ٹرائل کا انعقاد

بیڑ (نمائندہ) تاریخ 10: بیڑ ضلع کرکٹ ایسوسی ایشن کی جانب سے سینئر کیٹیگری کی ٹیم کے انتخاب کے لیے ہفتہ (تاریخ 11) کو دوپہر 2 بجے بیڑ کے ملٹی پرپز گراؤنڈ پر ٹرائل کا انعقاد کیا گیا ہے۔ مہاراشٹر کرکٹ ایسوسی ایشن کی سینئر کیٹیگری کی مدعو کردہ ٹورنامنٹ میں شرکت کے لیے بیڑ ضلع ٹیم کے انتخاب کے تحت یہ ٹرائل منعقد کی جارہی ہے۔ اہل کھلاڑیوں سے گزارش کی گئی ہے کہ وہ مکمل کھیلوں کے یونیفارم میں آدھار کارڈ، پیدائش سرٹیفکیٹ کی کاپی اور داخلہ فیس کے ساتھ وقت پر موجود رہیں۔ یہ اپیل بیڑ ضلع کرکٹ ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر بھارت بھوشن شرساگر، ڈاکٹر یوگیش شرساگر، سیکریٹری عامر سلیم، مہیش واگمارے، راجن سالوی، عرفان قریشی، منوج جوگڈنڈ، جاوید پاشا، رضوان خان، شیخ عارف، عتیق قریشی، سنیل گوپی شیٹی، گوپال گرکھدے، سرفراز مومن، اکشئے نروڑے، پٹھان شاہ رخ وغیرہ کی جانب سے کی گئی ہے۔

احمد بِن عبود صاحب کی یوم وفات کے موقع پر سالانہ گیدرنگ کا اِختتام

بیڑ (نامہ نگار) بیڑ کے مشہور و معروف تعلیمی ادارہ انجمن اشاعت تعلیم بیڑ کے زیر انصرام مِلّیہ گرلز ہائی اِسکول و جونیئر کالج میں سالانہ گیدرنگ کا انعقاد عمل میں آیا۔ ہر سال کی طرح امسال بھی انجمن کے روح رواں اور سابقہ سیکرٹری مرحوم احمد بن عبود صاحب کی یوم وفات کے موقع پر ثقافتی ہفتے کا انعقاد کیا گیا۔ طالبات کی ذہنی و جسمانی صلاحیتوں کو اُجاگر کرنے کے لیے مختلف سرگرمیوں کا اہتمام کیا گیا تھا۔ جس میں حمد و نعت گوئی مقابلے، تحریری مقابلے، تقریری مقابلے، ڈرائنگ مقابلے، خوشخطی کے مقابلے، مختلف کھیلوں کے مقابلے، کا انعقاد عمل میں آیا ہفتہ بھر چلے اِن مقابلوں کا اختتام 9 جنوری احمد بن عبود صاحب کی برسی کے موقع پر قران خوانی کروا کر خراج عقیدت پیش کی گئی۔ اس پروگرام کی صدارت انجمن کے سیکرٹری خان صبیحہ باجی نے کی اس موقع پر مِلّیہ گرلز ہائی اسکول و جونیئر کالج کے پرنسپل صدیقی عرفان نائب صدر معلم خورشید احمد سپروائزر نسرین فرحانہ اور تمام تدریسی اور غیر تدریسی اسٹاف نے خوب محنت کر کے ان پروگراموں کو کامیاب بنایا۔ ثقافتی ہفتہ کا اختتام طلبہ کے طعام کے نظم سے ہس وا اس پروگرام کی نظامت قاضی عرشیہ نے کی اور شکریے کے کلمات صدر مدرس عرفان سر نے انجام دیں ے۔

اُردو جشن منانے کیلئے جنون اور پاگل پن ضروری: قیصر خالد

ممبئی، 10 جنوری (یو این آئی) ممبئی یونیورسٹی شعبہ اُردو اور میگزین اُردو چینل کے اشتراک سے منعقد کیے گئے جشن اُردو کے افتتاحی جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے مہاراشٹر کے اعلیٰ پولیس افسر، قیصر خالد نے تلخ لہجے اور تجربات کی روشنی میں اس خیال کا اظہار کیا کہ آج کے دور میں اُردو کے نام پر جشن منانا، ایک پاگل پن ہے، لیکن اُردو کے فروغ کو نہیں روکا جا سکا ہے۔ البتہ اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا ہے کہ اُردو رسم الخط میں پڑھنا لکھنا کم ہوتا جا رہا ہے۔ دوسری رسم الخط میں اسے فروغ حاصل ہوا ہے۔ قیصر خالد خود پاسبان ادب نامی تنظیم کے روح رواں، نے مزید کہا کہ اُردو کا جشن، میلہ یا تقریب منعقد کرنا آسان نہیں ہے اور بڑے پاپڑ بیلنے پڑتے ہیں۔ انہوں اس خیال کا اظہار کیا کہ کارپوریٹ کی دنیا میں بہت بڑی تعداد میں ایسے افراد اور عہدیداران اردو زبان کی شیرینی میں دلچسپی لگتے ہیں اور ہمیں ان لوگوں کو آئیڈنٹیفائی کریں۔ انہوں نے کہا کہ ماس میڈیا کے ساتھ ساتھ اُردو والوں کے لیے فلمی دنیا میں بھی وسیع پلیٹ فارم ہے، اس کے ساتھ ساتھ گھر میں بھی ہمیں توجہ دینا چاہیئے اور اپنے گھروں میں والدین کو اردو اخبارات اور رسالہ کی فروخت کرنی چاہیئے، اس کے لیے ہمیں گھروں میں وہ ماحول بنانا پڑے گا اور اس زبان کو کسی مذہب کی قید سے نکال کر ایک کلچر کی زبان کے طور پہ ہم کو سماج کو پیش کرنا پڑے گا اور ایک جوڑنے والی زبان کے طور پر پیش کرنا پڑے گا تب ہی جا کر اس دور میں اب جو 21 ویں صدی کا دور ہے اس میں اردو جو مضبوط ہو پائے گی، تب ہیں اس کا فروخت ہو پائے گا۔ ابتداء میں احمد محفوظ نے کہا کہ آج کل اُردو جشن منانے کا رواج عام ہے، حال میں الہ باد میں بھی اس قسم ک ے پروگرام منعقد کیے گئے۔ ممبئی کا یہ جشن اُردو ایک کامیاب ترین جشن ہے کیونکہ پروگرام آج شروع ہوا ہے، لیکن یہاں لوگوں کی موجودگی اس کی کامیابی کی دلیل ہے، دراصل گزشتہ دو تین ہفتے سے سوشل میڈیا پر اس کی تشہیر جاری تھی۔ احمد آباد سے تشریف فرما حافظ ولی احمد نے کہا کہ قیصر خالد صاحب نے کارپوریٹ سیکٹر کا حوالہ دیا، لیکن ہماری بھی سیکٹر سے وابستگی ہے اور اردو کے فروغ کے لیے ہمیں تجارتی شعبے سے رابطہ کرنا چاہیئے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کارپوریٹ سے تعلق بن گیا گیا تو کروڑوں کے بڑے بڑے جشن منائے جا سکتے ہیں۔ انہوں نے اس موقع ان کے اداروں سے شائع ہونے والی کتابوں کو 95 فیصد رعایت کے ساتھ فروخت کرنے کا اعلان بھی کیا۔ انہوں نے کہا کہ علمائے کرام بلکہ مولانا علی میاں نے اُردو کی خدمت کو ثواب قرار دیا تھا کیونکہ عربی کے بعد اردو میں ہمارا دینی ذخیرہ ہے۔ اقبال حسن خان بانی بینا ایجوکیشن کیمپس نے بھی اردو کی خدمت کرنا ثواب کا کام ہے۔ وہ خود عبادت سمجھ کے کام کر رہا ہوں اردو زبان کے پیچھے ان سے جو ہو سکتا ہے، کریں گے اور اس کے لیے بچوں تک ے کتابیں پہنچانے کا کام کر رہے ہیں۔ وہ بھی حافظ قران کے ساتھ ساتھ انجینیئر ہیں۔ صدر جلسہ ڈاکٹر شیخ عبداللہ نے اُردو کے فروغ اور تشہیر کے لیے اٹھائے گئے قدم کا ذکر کیا۔ ان کے ذریعے کئی اداروں کی سرپرستی کے بارے میں تفصیل پیش کی۔ اس موقع پر ونود کمار تر پاٹھی۔ انکم ٹیکس افسر اور اساتذہ یونین صدر جادھو بھی موجود تھے۔

بونڈ کے اضافی خرچ سے شہریوں کو راحت' ایس۔ایم۔ یوسف نے میڈیا کا شکریہ ادا کیا

بیڑ (نمائندہ) اب سرکاری کام کاج اور مختلف اقسام کے سرٹیفکیٹس کے لیے بونڈ کی ضرورت نہیں ہوگی۔ 500 روپے کا ہی نہیں بلکہ 100 روپے کا بونڈ بھی لازمی نہیں رہے گا۔ اس حوالے سے ریاست کے رجسٹریشن انسپکٹر جنرل نے واضح ہدایات جاری کی ہیں۔ اس مسئلے کو 9 دسمبر 2024 کو میڈیا کے ذریعے عوام کی توجہ کا مرکز بنانے والے آزاد صحافی ایس۔ایم۔ یوسف نے اس فیصلے پر میڈیا کا خصوصی شکریہ ادا کیا ہے۔ مسئلہ کیا تھا؟ جاری کردہ پریس ریلیز میں بتایا گیا ہے کہ حکومت نے پہلے 100 اور 200 روپے کے بونڈ کو منسوخ کر کے 500 روپے کا بونڈ لازمی کر دیا تھا، لیکن مارکیٹ میں یہ بونڈ دستیاب نہیں تھے۔ اس کے نتیجے میں شہریوں کو مجبوراً بونڈ فروخت کرنے والوں سے 100 روپے کے 5 بونڈ خرید کر اپنا کام مکمل کرنا پڑ رہا تھا، جس کے لیے انہیں 550 روپے خرچ کرنے پڑتے تھے۔ حالانکہ، زیادہ تر کاموں کے لیے صرف 1 بونڈ کی ضرورت ہوتی تھی، لیکن بونڈ بیچنے والے 4 اضافی خالی بونڈ بھی زبردستی شامل کر رہے تھے۔ اس کی وجہ سے شہریوں کو بھاری مالی اور ذہنی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ میڈیا رپورٹنگ کے بعد حکومت کی کارروائی اس مسئلے کو اجاگر کرنے کے لیے ایس۔ایم۔ یوسف نے 9 دسمبر 2024 کو "اسٹامپ مارکیٹ میں 500 روپے کے بونڈ کی شدید قلت؛ 100 روپے کے بونڈ کی بھرمار، یہ گڈ گورننس ہے یا انتقامی کارروائی؟" کے عنوان سے ایک خبر شائع کی۔ یہ خبر میڈیا میں نمایاں طور پر شائع ہونے کے بعد، حکومت اور انتظامیہ نے اس کا نوٹس لیا۔ اب بونڈ کی ضرورت ختم، شہریوں کو بڑی راحت محض ایک ماہ کے اندر، ریاست کے رجسٹریشن انسپکٹر جنرل نے حکم جاری کر دیا کہ اب سرکاری کام کاج اور مختلف سرٹیفکیٹس کے لیے بونڈ کی ضرورت نہیں ہوگی۔ اس فیصلے سے شہریوں کو غیر ضروری بونڈ اخراجات سے نجات ملے گی۔ ایس۔ایم۔ یوسف کا بیان ایس۔ایم۔ یوسف نے اس مسئلے کو اجاگر کرنے والے تمام میڈیا اداروں کا خصوصی شکریہ ادا کیا اور کہا کہ میڈیا کی کوششوں کے نتیجے میں ہی یہ فیصلہ نافذ ہوا۔

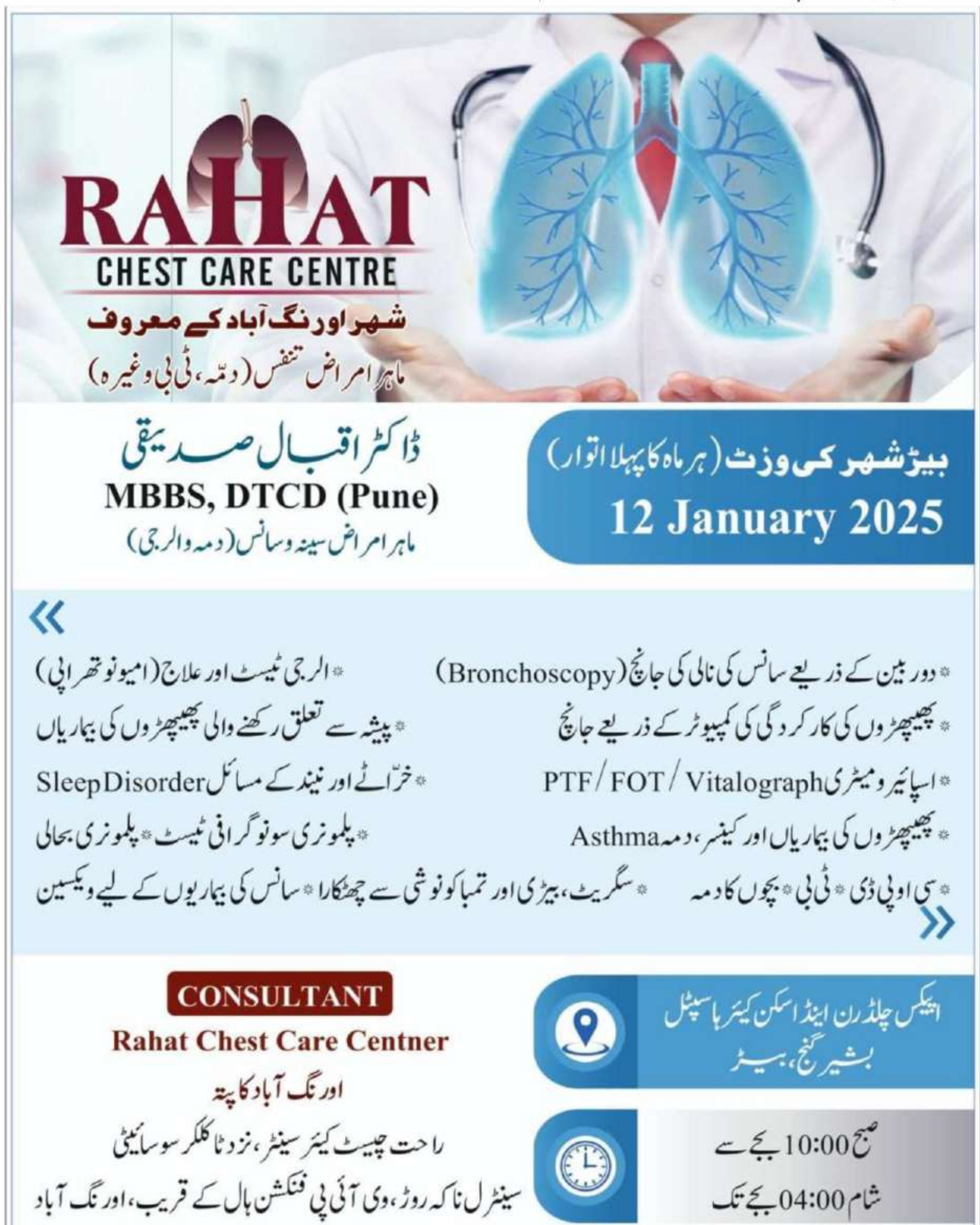

ویکسین کی غیر موجودگی میں ایچ ایم پی وی وائرس سے بچاؤ کیسے ممکن اور یہ کورونا وائرس سے کتنا مختلف ہے؟

بہ شکریہ بی بی سی اردو

کورونا وائرس کے بعد ایک اور وائرس کے پھیلاؤ کے حوالے سے قیاس آرائیاں چل رہی ہیں۔ اس کا نام ہیومن میٹا نمونیا وائرس یا ایچ ایم پی وی ہے۔

تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ وائرس کورونا وائرس کی طرح خطرناک نہیں ہے اور احتیاطی تدابیر اختیار کر کے اس سے بچا جا سکتا ہے۔

چین میں اس وائرس کے تیزی سے پھیلنے کے بارے میں سوشل میڈیا پر کافی باتیں ہو رہی ہیں جبکہ انڈیا کی جنوبی ریاست کرناٹک کے دارالحکومت بنگلور میں دو شیر خوار بچوں میں اس وائرس کی تصدیق ہوئی ہے۔

پاکستان میں بھی لوگ ان خدشات کا اظہار کر رہے ہیں کہ یہ وائرس ان کی زندگیوں کو کتنا متاثر کر سکتا ہے۔

یہ بیماری کتنی خطرناک ہے؟

مشہور وائرولوجسٹ ڈاکٹر روی نے بی بی سی ہندی کو بتایا کہ 'اس بارے میں بہت زیادہ تشہیر کی گئی ہے۔ یہ وائرس 15-16 سال پہلے دریافت ہوا تھا۔ یہ ایک موسمی انفیکشن ہے۔

'یہ عام طور پر انفلوئنزا کے معاملات کے ساتھ پایا جاتا ہے اور بچے اس سے سب سے پہلے متاثر ہوتے ہیں۔'

ڈاکٹر گگندیپ کانگ ویلور کے کرسچن میڈیکل کالج (سی ایم سی) میں اسسٹنٹ پروفیسر ہیں اور گیٹس فاؤنڈیشن کے تحت امریکہ کے گلوبل ہیلتھ ڈویژن سے بھی وابستہ ہیں۔

انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ 'چین سے آنے والی رپورٹس کے مطابق ایچ ایم پی وی کے علاوہ دیگر وائرس بھی ہیں۔ یہ ایک عام بات ہے کہ مختلف وائرسوں کا مرکب انسان میں انفیکشن کا سبب بنتا ہے۔'

انھوں نے مزید کہا کہ 'عام طور پر، اس طرح کے انفیکشن سردیوں اور بہار کے موسم میں زیادہ پھیل سکتے ہیں۔ مختلف علاقوں میں ان کے مختلف اثرات ہوتے ہیں۔ گھبرانے کی بالکل ضرورت نہیں ہے۔'

اس معاملے پر پاکستان میں بھی ماہرین صحت کا خیال دنیا کے دیگر ڈاکٹروں سے مختلف نہیں ہے۔ ملک میں صحت کے امور کی نگرانی کرنے والے ادارے نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ (این آئی ایچ) کے ترجمان ڈاکٹر ممتاز علی خان نے بی بی سی اردو کو بتایا کہ 'یہ کوئی نیا وائرس ہے اور یہ پہلی مرتبہ 2001 میں آیا تھا۔'

ڈاکٹر ممتاز نے تصدیق کی کہ اس 'موسمی وائرس' کے پاکستان میں ایکٹیو کیسز ضرور موجود ہیں اور ملک میں اس وائرس کے کیسز کی نگرانی بھی کی جا رہی ہے۔

ایچ ایم پی وی کیا ہے؟

امریکہ کے سینٹرز فار ڈیزیز کنٹرول اینڈ پریوینشن (سی ڈی سی) کے مطابق اس وائرس کی پہلی بار شناخت 2001 میں ہوئی تھی لیکن ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ اس سے کئی دہائیوں سے زیادہ عرصے سے موجود ہے۔

عام طور پر اس کی علامات زکام یا فلو جیسی ہوتی ہیں۔ اس میں کھانسی، بخار، ناک بند ہونا اور سانس کا مشکل سے آنا شامل ہیں۔ کچھ لوگوں کے لیے یہ بہت زیادہ سنگین ہو سکتا ہے۔

سی ڈی سی کا کہنا ہے کہ یہ وائرس ہر عمر کے لوگوں میں سانس کی بیماری جیسے برونکائٹس یا نمونیا کا سبب بن سکتا ہے، لیکن زیادہ تر چھوٹے بچوں، بوڑھوں اور کمزور مدافعتی نظام والے لوگوں کو متاثر کرتا ہے۔

اس وائرس کی مدت کا دورانیہ تین سے چھ دن ہے، اور بیماری کی مدت وائرس سے متاثر ہونے کی شدت کے لحاظ سے مختلف ہو سکتی ہے لیکن یہ وائرس دیگر سانس کے انفیکشن کی طرح ہے۔

سی ڈی سی کا کہنا ہے کہ اس کے جائزے کے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ یہ وائرس موسم سرما کے آخر اور معتدل آب و ہوا میں موسم بہار کے دوران سب سے زیادہ فعال ہوتا ہے۔ پاکستان کے قومی ادارہ صحت (این آئی ایچ) کے ترجمان ڈاکٹر ممتاز کے مطابق اس وائرس کی علامات بھی نزلے اور زکام سے ملتی جلتی ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ یہ وائرس 'پانچ سال سے کم عمر بچوں، حاملہ خواتین، ذیابطیس یا کینسر کے مریضوں کے لیے خطرناک ہو سکتا ہے۔'

یہ وائرس چھینک کی بوندوں، قریبی ذاتی رابطے، اور وائرس سے آلودہ علاقوں کو چھونے کے بعد منھ، ناک یا آنکھوں کو چھونے سے پھیلتا ہے۔

جبکہ انڈیا کے ڈاکٹر روی نے بی بی سی ہندی کو بتایا کہ 'یہ ایک موسمی انفیکشن ہے۔ یہ انفلوئنزا کے ساتھ ہوتا ہے۔ اس میں عام طور پر بچے پہلے متاثر ہوتے ہیں۔ اور بوڑھے بھی اس کا شکار ہوتے ہیں۔ لیکن انفیکشن کا امکان اتنا زیادہ نہیں ہے جتنا کہ کورونا وائرس میں ہوتا ہے۔'

انڈین ریاست کرناٹک کے محکمہ صحت اور خاندانی بہبود کے ایک تجزیہ سے پتہ چلتا ہے کہ انڈیا میں ابھی ایچ ایم پی وی کے کیسز میں کوئی خاص اضافہ نہیں ہوا ہے۔

وزیر صحت دنیش گنڈو راؤ کی صدارت میں محکمہ صحت کے اعلیٰ عہدیداروں کی میٹنگ کے بعد جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ 'تشویش کی کوئی وجہ نہیں ہے، لیکن احتیاطی تدابیر کی سفارش کی جاتی ہے۔'

یہ کورونا وائرس سے کتنا مختلف ہے؟

ڈاکٹر انیش ٹی ایس کیرالہ ون ہیلتھ سنٹر فار نیپاہ ریسرچ اینڈ ریسیلینس کے نوڈل آفیسر ہیں۔

انھوں نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ 'ایچ ایم پی وی کووڈ 19 سے مختلف ہے۔ کووڈ ایک نیا وائرس تھا۔ اس کی وجہ سے کسی بھی انسان میں دوسرے وائرسوں کی طرح اس کے خلاف قوت مدافعت نہیں تھی۔'

ڈاکٹر کانگ نے کہا کہ 'اگر ہم ایسے وائرسوں کی درجہ بندی کریں جو بچوں کے لیے خطرہ ہیں، تو میں آر ایس وی (یعنی رسپائریٹری سنسائٹل) وائرس کو نمبر ایک وائرس کے طور پر رکھوں گا۔'

'سانس لینے میں تکلیف کی وجہ کی تحقیقات کے دوران ایچ ایم پی وی کا پتہ چلا۔ اس لیے ابتدائی طور پر اس کے بارے میں زیادہ معلومات سامنے نہیں آئیں لیکن اب یہ واضح ہے کہ یہ ایچ ایم پی وی ہے۔'

آر ایس وی ایک عام لیکن انتہائی متعدی وائرس ہے جو دسمبر-جنوری کے دوران اپنے عروج پر ہوتا ہے۔

یہ پھیپھڑوں، ناک اور گلے کو متاثر کرتا ہے اور کمزور افراد میں سنگین بیماری یا موت کا سبب بھی بن سکتا ہے۔

ڈاکٹر انیش اور ڈاکٹر کانگ دونوں اس بات پر متفق ہیں کہ جب بچہ پانچ سال یا اس سے زیادہ کا ہو جاتا ہے تو وہ اس وائرس سے مکمل قوت مدافعت حاصل کر لیتا ہے۔

ڈاکٹر کانگ نے کہا کہ 'اس وائرس سے دوبارہ انفیکشن ہو سکتا ہے، لیکن یہ عام طور پر ہلکا انفیکشن ہوتا ہے۔ یہ بہت چھوٹے بچوں، بوڑھوں یا ایسے لوگوں میں ہو سکتا ہے جن کے پھیپھڑوں کو نقصان پہنچا ہے یا جن کو دائمی پلمونری بیماری ہے یا پھر دوسرے لوگ جن کو کوئی مرض لاحق ہے یا ان کی قوت مدافعت کمزور ہے ان کے لیے یہ طویل عرصے تک کھانسی کا باعث بن سکتے ہیں، لیکن ہمارے لیے یہ کوئی بڑی بات نہیں ہے۔'

ایسے میں لوگوں کو کیا کرنے کی ضرورت ہے؟

ڈاکٹر روی کا کہنا ہے کہ سب سے بہتر عمل انفیکشن سے بچنا ہے۔ انھوں نے کہا کہ 'اگر لوگوں میں نزلہ یا کھانسی کی علامات ہیں، تو وہ سب سے بہتر کام یہ کر سکتے ہیں کہ وہ گھر میں رہیں کیونکہ ایچ ایم پی وی کی روک تھام کے لیے کوئی اینٹی وائرل نہیں ہے۔'

اگرچہ انفیکشن کا امکان کووڈ جتنا زیادہ نہیں ہے تاہم انھوں نے بتایا 'یہ انفیکشن ہجوم میں پھیلتا ہے۔ اس لیے بھیڑ بھاڑ والی جگہوں سے بچیں۔'

پاکستان میں ڈاکٹر ممتاز بھی ایسا ہی مشورہ دیتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ انھوں نے خبردار کیا کہ 'اس وائرس کے خلاف ویکسین تاحال نہیں بنائی جا سکی ہے لیکن کچھ احتیاطی تدابیر اختیار کر کے اس سے بچا جا سکتا ہے: جیسے کہ منھ پر ماسک پہنیں، بڑے اجتماعات میں نہ جائیں اور نزلہ و زکام میں بھی فوراً کسی ماہرِ صحت سے رجوع کریں۔'

بچوں کی تربیت اور محفوظ ماحول

بچوں کی تعلیم و تربیت کسی بھی قوم کی تعمیر کا بنیادی ستون ہے۔ ایک بچے کی اچھی تربیت نہ صرف اس کے خاندان بلکہ پورے معاشرے کے لیے مثبت تبدیلی کا سبب بن سکتی ہے۔ لیکن موجودہ دور میں بچوں کی تربیت اور ان کے لیے محفوظ ماحول کی فراہمی ایک چیلنج بن چکا ہے۔ آج کے تیز رفتار اور مادی دنیا میں والدین اور معاشرے کو ایسے اقدامات کرنے کی ضرورت ہے جو بچوں کو نہ صرف تعلیمی بلکہ اخلاقی اور سماجی لحاظ سے بھی مضبوط بنائیں۔ بچوں کی نشوونما کے لیے محفوظ ماحول اور اخلاقی تربیت لازم و ملزوم ہیں، اور اس ضمن میں والدین کا کردار سب سے اہم ہے۔

معاشرتی اصلاح کی ضرورت: بچوں کے محفوظ ماحول کی فراہمی معاشرتی اصلاح کے بغیر ممکن نہیں۔ والدین کو چاہیے کہ گھروں کو جھوٹ، غیبت، اور دیگر برائیوں سے پاک رکھیں۔ اگر ہر گھر مثبت تبدیلی کی کوشش کرے تو مجموعی طور پر معاشرے میں بہتری آ سکتی ہے۔ والدین کو دیانت، امانت، اور اچھے اخلاق سکھانے پر زور دینا ہوگا تاکہ بچے ایک مضبوط اور مثبت کردار کے حامل بن سکیں۔

محفوظ ماحول: والدین کی ذمہ داری: والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے گھروں میں ایسا ماحول پیدا کریں جو بچوں کی اخلاقی اور تعلیمی ترقی میں معاون ہو۔ بچوں کو جھوٹ، تشدد، اور مکر و فریب سے دور رکھنا اور ان کی شخصیت کو مضبوط بنانے کے لیے عملی اقدامات کرنا والدین کا فرض ہے۔ محفوظ مستقبل کا راستہ صرف محفوظ ماحول سے ہی ہو کر گزرتا ہے۔

منفی اثرات کے ذرائع: جدید ٹیکنالوجی جیسے موبائل فون، انٹرنیٹ، اور ریڈی میڈ تفریحی مواد نے بچوں کو منفی اثرات کے قریب کر دیا ہے۔ والدین کو چاہیے کہ ان چیزوں کے استعمال پر نظر رکھیں اور بچوں کو متوازن انداز میں ان کا استعمال سکھائیں۔ انٹرنیٹ کے غلط استعمال اور غیر ضروری مواد سے بچانے کے لیے بچوں کی نگرانی ضروری ہے تاکہ ان کی ذہنی اور اخلاقی نشوونما متاثر نہ ہو۔

موجودہ ماحول کی سنگینی: آج کا ماحول اخلاقی اور سماجی برائیوں جیسے جھوٹ، غیبت، اور انتشار سے بھرا ہوا ہے۔ یہ برائیاں بچوں کے کردار پر گہرا اثر ڈال سکتی ہیں۔ والدین کو چاہیے کہ بچوں کے سماجی تعلقات اور دوستوں پر بھی نظر رکھیں، کیونکہ یہ ان کے مستقبل کو سنوارنے یا بگاڑنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

تربیت کا اعلیٰ معیار: بچوں کی تربیت اس وقت مؤثر ہوتی ہے جب وہ ایک مثبت اور محفوظ ماحول میں پروان چڑھیں۔ بچوں کا پہلا مدرسہ ان کا گھر ہوتا ہے، جہاں وہ اپنے والدین کی عملی زندگی سے سیکھتے ہیں۔ اگر والدین سچائی، محبت، اور دیانت کا مظاہرہ کریں گے تو بچوں میں بھی یہ خوبیاں پروان چڑھیں گی۔ محفوظ ماحول اور اخلاقی تربیت بچوں کے روشن مستقبل کے لیے ناگزیر ہیں۔ والدین کی ذمہ داری صرف مہنگے اسکولوں میں داخلہ دلانے تک محدود نہیں بلکہ انہیں اپنے گھروں میں ایسا مثالی ماحول فراہم کرنا ہوگا جو بچوں کی اخلاقی اور تعلیمی ترقی میں معاون ہو۔ بچوں کو جھوٹ، فریب، اور منفی ماحول سے بچانے کے لیے والدین کو اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنا ہوگا۔ معاشرے کی تعمیر اور بچوں کے محفوظ مستقبل کا انحصار والدین کے رویے اور ان کی تربیت کے انداز پر ہے۔ اگر والدین اپنی زندگیوں میں دیانت، امانت، اور اچھے اخلاق اپنائیں تو یہ بچوں کی شخصیت پر مثبت اثر ڈالیں گے۔ ایک محفوظ اور مثبت ماحول ہی بچوں کو کامیاب اور روشن مستقبل کی جانب گامزن کر سکتا ہے۔

محمد نعمان رضا بنارسی

روزانہ ایک گلاس دودھ بڑی آنت کے کینسر سے بچاتا ہے!

آکسفورڈ یونیورسٹی نے 16 سال سے زیادہ عمر کی 500,000 سے زیادہ لڑکیوں میں 97 قسم کی خوراک اور آنتوں کے کینسر پر ان کے اثرات کی نشاندہی کی۔ جریدے نیچر کمیونیکیشنز کے مطابق 17 سال کے دوران کی گئی اس تحقیق میں 12,251 افراد نے حصہ لیا۔ اس تحقیق سے معلوم ہوا کہ کیلشیم سے بھرپور غذائیں بڑی آنت کے کینسر کا خطرہ کم کرتی ہیں جبکہ الکوحل جیسی غذائیں کینسر کا خطرہ بڑھاتی ہیں۔ تحقیق کے نتائج کے مطابق روزانہ کی خوراک میں اوسطاً 300 ملی گرام کیلشیم (ایک بڑے گلاس دودھ میں پائی جانے والی مقدار) کو شامل کرنے سے بڑی آنت کے کینسر کا خطرہ 17 فیصد تک کم ہو جاتا ہے۔ کئی کیلشیم سے بھرپور غذائیں، جیسے ہری سبزیاں اور دہی، بھی حفاظتی اثرات دکھاتی ہیں۔ تاہم، محققین نے یہ بھی نوٹ کیا کہ ڈیری مصنوعات جیسے پنیر یا آئس کریم کھانے سے ایسے کوئی فوائد نہیں دیکھے گئے۔ آئیے آپ کو بتاتے ہیں کہ آنت یا بڑی آنت کا کینسر آنت میں شروع ہوتا ہے اور بڑی آنت کی اندرونی تہہ پر پولپس بناتا ہے۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ باقاعدگی سے اسکریننگ ٹیسٹ پولپس کا پتہ لگا سکتے ہیں اس سے پہلے کہ وہ کینسر کے ٹیومر میں بدل جائیں۔

کیلشیم کیا کرتا ہے؟

کیلشیم مضبوط ہڈیوں کی تعمیر اور دانتوں کو صحت مند رکھنے کے لیے ایک اہم معدنیات ہے اور اس میں کینسر مخالف خصوصیات بھی ہیں۔ مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ کیلشیم بڑی آنت کے کینسر سے بچا سکتا ہے۔ کیونکہ یہ بڑی آنت میں بائل ایسڈز اور فری فیٹی ایسڈز کے ساتھ جوڑتا ہے اور سرطانی اثرات کو کم کرتا ہے۔

بڑی آنت کے کینسر کی علامات

بہت مشکل یا مائع پاخانہ سے گزرنا، بیت الخلا کا بار بار جانا

پاخانہ میں خون یا مقعد کے نیچے سے خون بہن

اچانک وزن میں کمی

غیر واضح تھکاوٹ یا بے ہوشی

اگر یہ علامات تین ہفتوں سے زیادہ برقرار رہیں تو بہتر ہے کہ ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

بڑی آنت کے کینسر کی وجوہات؟

یہ مسئلہ زیادہ تر 50 سال سے زیادہ عمر کے بالغ افراد کو متاثر کرتا ہے لیکن آج کل بڑی آنت کا کینسر بہت سے نوجوانوں میں بھی دیکھا جاتا ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ...

تمباکو نوشی۔ تمباکو نوشی بھی کئی قسم کے کینسر کا سبب بن سکتی ہے۔ روزانہ ایک گلاس شراب پینے سے بڑی آنت کے کینسر کا خطرہ 15 فیصد بڑھ جاتا ہے۔

بہت زیادہ شراب پینا

موٹاپا یا زیادہ وزن

زیادہ سرخ گوشت اور پروسس شدہ گوشت کھانا

اس سے کیسے بچا جائے؟

بڑی آنت کے کینسر سے بچاؤ کے لیے...

اپنی خوراک میں فائبر سے بھرپور اناج شامل کریں۔

موسمی پھل اور سبزیاں کھائیں۔

پروسس شدہ گوشت سے پرہیز کریں۔

سرخ گوشت کا استعمال کم کریں۔

سگریٹ نوشی سے پرہیز

جسمانی وزن کو برقرار رکھیں

باقاعدگی سے ورزش کرنا

بھاگتے مجرموں کو پکڑنے والا روبوٹ

آج کے جدید دور میں روبوٹ اب سائنس فکشن کا حصہ نہیں رہے۔ مینوفیکچرنگ اور صحت کی دیکھ بھال سے لے کر نقل و حمل اور تعلیم تک روبوٹ تیزی سے ہماری روزمرہ کی زندگی کا ایک لازمی حصہ بنتے جا رہے ہیں۔ حال ہی میں چین نے اے آئی سے لیس ایک انقلابی کروی پولیس روبوٹ متعارف کرایا ہے جو کہ خود مختار آپریشن کے قابل ہے۔ RT-G نامی کروی روبوٹ کو 'لوگون ٹیکنالوجی' نامی روبوٹک کمپنی نے تیار کیا ہے۔ مغربی ماڈلز کے برعکس جنہیں نگرانی کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، یہ چینی روبوٹ مشتبہ افراد کا تعاقب کرنے اور انہیں پکڑنے کے لیے بنایا گیا ہے۔ فوٹیج میں دکھایا گیا ہے کہ RT-G روبوٹس شہر کی سڑکوں پر گشت کر رہے ہیں جو مجرمانہ سرگرمیوں کے لیے نگرانی کر رہے ہیں۔ یہ اعلیٰ خطرے والے ماحول میں کام کرنے کے لیے ڈیزائن کیے گئے ہیں۔ ان جدید روبوٹس کا مقصد جرائم سے متعلق حالات میں انسانی اہلکاروں کی مدد کرنا اور ان کا متبادل بننا ہے۔ چینگڈو سٹی کے آفیشل اکاؤنٹ نے انسٹاگرام پر پوسٹ میں لکھا کہ چین نے ابھی ایک کروی پولیس روبوٹ تیار کیا ہے جو مجرموں کا پیچھا کر سکتا ہے، جال پھینک سکتا ہے اور بلندیوں سے گرنے پر بھی خود کو سنبھال سکتا ہے۔ یہ 35 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے حرکت کر سکتا ہے۔

ڈسکلیمر: اس رپورٹ میں آپ کو دی گئی تمام صحت سے متعلق معلومات اور مشورے صرف آپ کی عام معلومات کے لیے ہیں۔ ہم یہ معلومات سائنسی تحقیق، مطالعات، طبی اور صحت کے پیشہ ورانہ مشوروں کی بنیاد پر فراہم کرتے ہیں۔ آپ کو اس کے بارے میں تفصیل سے جاننا چاہیے۔ آپ کو طریقہ کار استعمال کرنے سے پہلے اپنے ذاتی ڈاکٹر سے ضرور مشورہ کرنا چاہیے۔

اب اے آئی سپر کمپیوٹر استعمال ہونگے

اے آئی ٹیکنالوجی کے اس دور میں، اگر آپ اپنا ذاتی اے آئی سپر کمپیوٹر تلاش کر رہے ہیں تو Nvidia کے پاس آپ کے لیے اچھی خبر ہے۔ چپ بنانے والی کمپنی اینویڈیا نے کنزیومر الیکٹرانک شو (CES) میں اعلان کیا oy کہ وہ مئی میں پروجیکٹ Digits کے نام سے ایک پرسنل اے آئی سپر کمپیوٹر لانچ کر رہی ہے۔ ڈیجیٹس ایک نئی GB10 گریس بلیک ویل سپر چپ ہے جو اے آئی پروگراموں کو چلانے کے لیے بڑی مقدار میں پروسیسنگ پاور رکھتی ہے۔ صرف یہی نہیں، یہ ڈیسک پر فٹ بھی ہو سکتا ہے اور عام پاور کیبل سے بھی چلایا جا سکتا ہے۔ یہ ڈیسک ٹاپ سائز کا سسٹم اے آئی پروگراموں کو 200 بلین پیرامیٹرز کے ساتھ پروسیس کر سکتا ہے۔ اس کی ابتدائی قیمت 3,000 ڈالرز ہے۔ اینویڈیا کے سی ای او جینسن ہوانگ نے پریس ریلیز میں کہا کہ اے آئی ہر صنعت کے لیے ہر ایپلیکیشن میں مرکزی کردار ادا کرے گی۔ یہ گریس بلیک ویل سپر چپ لاکھوں ڈویلپرز کے پاس ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہر سائنسدان، اے آئی محقق اور طالب علم کے ڈیسک پر ایک اے آئی سپر کمپیوٹر کا ہونا انہیں اے آئی کو اس دور کے مطابق ڈھالنے کا اختیار دیتا ہے۔

شراب نوشی ۷ خطرناک کینسر کا باعث

امریکی سرجن جنرل نے خبردار کیا ہے کہ ایک دن میں شراب کی تھوڑی مقدار بھی متعدد قسم کے کینسر کا سبب بن سکتی ہے۔ امریکی صحت عامہ کے ترجمان سرجن جنرل وویک مرتی نے کہا کہ روزانہ شراب کے دو گلاس سات قسم کے کینسر کا خطرہ بڑھاتے ہیں۔ سرجن جنرل نے الکوحل مصنوعات پر کینسر کے وارننگ لیبلز لگانے کا بھی مطالبہ کیا۔ جنرل مرتی نے ایکس پر بیان میں کہا کہ آج میں شراب نوشی اور کینسر کے بڑھتے خطرے کے درمیان تعلق پر سرجن جنرل ایڈوائزری جاری کر رہا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ الکوحل امریکا میں کینسر کی تیسری سب سے بڑی وجہ ہے جسے موثر اقدامات کے ذریعے کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔ سرجن جنرل نے کہا کہ شراب نوشی ہر سال کینسر کے تقریباً 100,000 کیسز اور 20,000 کینسر میں موت کا باعث بنتی ہے۔ الکوحل کے استعمال سے منسلک کینسر کی اقسام میں منہ کا کینسر، گلے کا کینسر، آواز کی نالی کا کینسر، غذائی نالی کا کینسر، چھاتی کا کینسر، جگر اور بڑی آنت کا کینسر شامل ہیں۔ سرجن جنرل کے مطابق شراب ڈی این اے کو بھی متاثر کرتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ الکوحل acetaldehyde میں ٹوٹ جاتی ہے، جو ڈی این اے کو متعدد طریقوں سے نقصان پہنچاتا ہے۔

زیادہ دیر تک بیٹھے رہنا، ریڑھ کی ہڈی کے کون سے مسائل کا سبب بن سکتا ہے؟

غیر صحت بخش طرز زندگی آج کل دنیا میں عام ہوتی جا رہی ہے جس کی وجہ سے صحت کے مسائل میں نمایاں اضافہ ہو رہا ہے، خاص طور پر وہ جو ریڑھ کی ہڈی سے متعلق ہیں۔ ریبوں پر غلط انداز سے گھنٹوں تک بیٹھنا ریڑھ کی ہڈی کے امراض میں اضافے کا باعث بن رہا ہے جس کے بعد اکثر سرجری کی ضرورت پڑ جاتی ہے۔ آرتھو ریٹیو ٹیکنیکس انڈیا جوائنٹ، اسپائن اینڈ اسپورٹس کلینک کے سینئر ڈاکٹر، سوربھی بھگت نے ریڑھ کی ہڈی کے ان عام مسائل کی فہرست دی ہے جو زیادہ دیر تک بیٹھے رہنے سے درپیش آتے ہیں۔

1. ڈیجنریٹیو ڈسک کی بیماری: ریڑھ کی ہڈیوں میں کے رمیان موجود کشن خراب ہو جاتا ہے۔
2. ہرنیٹیڈ ڈسکس: جب کسی ڈسک کا نرم، اندرونی حصہ بیرونی تہہ سے زیادہ ابھر جاتا ہے۔
3. فیسیٹ جوائنٹ آرتھرائٹس: ریڑھ کی ہڈی کے چھوٹے جوڑوں میں سوزش۔
4. اسپائنل اسٹینوسس: ریڑھ کی نالی کا تنگ ہونا اور اعصاب پر دباؤ پڑنا۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

لبنان کو بچانے کیلئے نئی حکمت عملی کی ضرورت: نجیب میقاتی

جنرل جوزف عون کو صدر منتخب ہونے پر مبارکباد، ایکشن پلان کیلئے وسیع خاکہ ترتیب دینے پر عون کی ستائش

بیروت: نگراں وزیر اعظم نجیب میقاتی نے تصدیق کی ہے ہمیں لبنان کو بچانے کیلئے ایک نئی حکمت عملی کا سامنا ہے۔ اسے لبنانی کے جنوب سے ہتھیاروں کے انخلاء اور جنوب اور پورے ملک میں استحکام کے قیام کا مشاہدہ کرنا چاہیے۔ کیا آپ ملک کے صدر کے کہنے کا انتظار کر رہے ہیں کہ ہتھیار سب کیلئے قانونی ہیں؟ جنرل جوزف عون کو لبنان کے صدر منتخب ہونے پر مبارکباد دینے کیلئے بابدہ محل کے دورے کے بعد میقاتی نے کہا کہ انھوں نے عون کے ساتھ جنوب کی صورت حال پر اور اسرائیل کے مکمل طور پر لبنان سے نکلنے کے بارے میں بات کی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ صدر عون نے ایکشن پلان کیلئے وسیع خاکہ ترتیب دیا ہے۔ بہت سی ایسی چیزیں ہیں جن کے بارے میں انہوں نے بات کی جن پر عمل درآمد اور کام کیا جاسکتا ہے۔ نئی حکومت کی تشکیل کے معاہدے پر کچھ لوگوں کے اعتراضات کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں نجیب میقاتی نے کہا کہ ہم تمام سیاسی آراء کی قدر کرتے ہیں اور ہر شخص کو آزادی ہے کہ وہ جو چاہے کہے۔ حکومت سازی کے حوالے سے آئینی طریقہ کار اپنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک حکومت کی تشکیل کیلئے آئینی اقدامات کی ضرورت ہے۔ صدر نے کل جو وضاحت کی تھی اسے نافذ کرنا چاہیے۔ ہمیں لبنان کو بچانے کیلئے ایک نئی ورکشاپ کا سامنا ہے۔ انہوں نے بات جاری رکھتے ہوئے کہا کہ جوزف عون نے حکومت سے کہا ہے کہ وہ نئی حکومت کے قیام تک کاروبار جاری رکھے۔ ہم اس مرحلے سے گزرنے کے قابل تھے۔ ہم ریاست اور اس کی سہولیات کو محفوظ رکھنے کے قابل تھے۔ میں نے نئے صدر کے ساتھ پچھلے مرحلے پر تبادلہ خیال کیا اور اس پر تبادلہ خیال کیا کہ حکومت نے اب تک کیا کیا ہے۔ میقاتی نے صدارتی محل میں جنرل جوزف عون سے بھی ملاقات کی۔ جمعرات کو اپنے انتخاب کے بعد اپنی پہلی تقریر میں نئے لبنانی صدر جوزف عون نے لبنان کیلئے ایک نئے مرحلے کے آغاز کی توثیق کی۔ انہوں نے کہا کہ اسلحے پر صرف ریاست کی اجارہ داری ہے۔ انہوں نے اسلحے کے معاہدے سمیت بین الاقوامی قراردادوں کا احترام کرنے کا عہد کیا۔ عون کا انتخاب حزب اللہ کیلئے ایک نئے دھچکے کی نمائندگی کر رہا ہے۔ حزب اللہ نے دو سال تک صدارت کیلئے ان کی امیدواری کی مخالفت کی تھی۔ منتخب صدر کی تقریر میں پارٹی کیلئے واضح پیغامات تھے۔

دنیا کے غریب ترین صدر کینسر کی وجہ سے قریب المرگ

عدیس ابابا: دنیا کے غریب ترین سربراہ کا خطاب پانے والے یوراگوائے کے سابق صدر خوسے موخیکا کا کہنا ہے کہ سرطان کا مرض ان کے جسم میں پھیل کر جگر تک پہنچ چکا ہے جس کے سبب اب وہ اس بیماری کے سامنے ہتھیار ڈال چکے ہیں۔ خوسے 2010 سے 2015 تک ملک کے صدر رہے تھیوراگوائے میں ہر جمعرات کو شائع ہونے والے جریدے Búsqueda کو دیے گئے حالیہ انٹرویو میں خوسے نے کہا کہ میری زندگی کا دورانیہ ختم ہو چکا ہے۔ میں اب مر رہا ہوں اور جنگجو کو آرام کا حق ہے۔ چار ماہ بعد خوسے کی عمر 90 برس ہو جائے گی۔ یوراگوائے کو لاطینی امریکہ کا سوئٹزرلینڈ کہا جاتا ہے۔ یہ بات معروف رہی ہے کہ خوسے نے منتخب ہونے کے بعد صدارتی محل میں قیام سے انکار کر دیا تھا۔

ٹرمپ، پوتن سے ملاقات کے خواہاں

واشنگٹن: امریکہ کے نومنتخب صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے جمعرات کو کہا ہے کہ روسی رہنما ولادیمیر پوتن ان سے ملنا چاہتے ہیں اور جوڑے کے درمیان ملاقات کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے یہ بیان اقتدار سنبھالنے سے صرف ڈیڑھ ہفتہ قبل دیا ہے۔ قبل ازیں انہوں نے یوکرین میں امن قائم کرنے کیلئے اپنی انتخابی مہم کے دوران وعدے کیے تھے۔ ٹرمپ نے فلوریڈا کے پام بیچ میں اپنے مار-آ-لاگو ریزورٹ میں ریپبلکن گورنرز کے ساتھ ملاقات میں کہا کہ پوتن ملنا چاہتے ہیں اور ہم ملاقات کا اہتمام کر رہے ہیں۔ انہوں نے عوامی سطح پر بھی کہا ہے، "صدر پوتن ملنا چاہتے ہیں اور ہمیں یہ خونیں جنگ ختم کرنا ہوگی۔ ٹرمپ نے کبھی بھی جنگ بندی یا امن معاہدے کیلئے کوئی ٹھوس تجاویز پیش نہیں کیں اور اکثر امریکہ کی طرف سے کیف کو بھیجی جانے والی فوجی امداد پر تنقید کی ہے۔ ٹرمپ نے یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی کا بھی اکثر "سیلز مین" کے طور پر مذاق اڑایا ہے جبکہ پوتن پر تنقید شاذ و نادر ہی کرتے ہیں حتیٰ کہ انہوں نے کریملن کے رہنما کی تعریف کی ہے جس پر واشنگٹن میں حیرت کا اظہار ہوتا رہا ہے۔ صدر جو بائیڈن کی قیادت میں یوکرین کو وسیع پیمانے پر بھیجی گئی فوجی امداد پر تنقید کرنے کے علاوہ ٹرمپ نے مغربی فوجی اتحاد ناٹو میں امریکہ کی مسلسل شمولیت پر شکوک و شبہات کا اظہار کیا ہے۔ بائیڈن کے ماتحت امریکہ دورانِ جنگ یوکرین کا سب سے بڑا حمایتی رہا ہے جو فروری 2022 سے اب تک 65 بلین ڈالر سے زیادہ کی فوجی امداد فراہم کر چکا ہے۔

ٹھوس پیشرفت کی بنیاد پر شام کی پابندیوں میں بتدریج نرمی ممکن: یوروپی یونین

بروسلز: یورپی یونین کی اعلیٰ سفارت کار اور خارجہ پالیسی کی سربراہ نے جمعہ کو کہا ہے کہ اگر جنگ زدہ ملک کے نئے حکمران اقلیتوں کا تحفظ کرنے والی ایک جامع حکومت بنانے کیلئے اقدامات کریں تو بلاک شام پر سے پابندیاں ہٹانا شروع کر سکتا ہے۔ کاجا کالس نے روم میں مغربی طاقتوں کے ساتھ ملاقات کے ایک دن بعد ایکس پر لکھا کہ یورپی یونین بتدریج پابندیوں میں نرمی کر سکتی ہے بشرطیکہ ٹھوس پیشرفت ہو۔ امریکہ اور یورپ شام کے صدر بشار الاسد کی معزولی کے بعد شام کی نئی قیادت سے دوستانہ روابط قائم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ 27 ممالک پر مشتمل یورپی یونین نے خانہ جنگی کے دوران الاسد کی حکومت اور شام کی معیشت پر وسیع پیمانے پر پابندیاں عائد کر دی تھیں۔ دمشق میں عبوری حکومت پابندیاں ختم کروانے کیلئے کوشاں ہے۔ لیکن بین الاقوامی برادری پابندیاں واپس لینے میں ہچکچا رہی ہے اور کئی ممالک ایسا کرنے سے پہلے یہ دیکھنے کے منتظر ہیں کہ نئے حکام اپنی طاقت کا استعمال کیسے کرتے ہیں۔ موجودہ حکومت پر غلبے کی حامل ہیئۃ تحریر الشام شام کے سربراہ نئے ڈی فیکٹو لیڈر احمد الشرع ہیں۔ یہ باضابطہ طور پر یورپی یونین کی پابندیوں کے تحت ہے۔ جرمنی نے پابندیوں میں نرمی کیلئے پہلے ہی یورپی یونین پر دباؤ ڈالنا شروع کر دیا ہے جب اس کے وزیر خارجہ نے اپنے فرانسیسی ہم منصب کے ہمراہ گذشتہ ہفتے دمشق کا دورہ کیا۔ سفارت کاروں نے کہا ہے کہ برلن حکومتی اداروں کے ساتھ مالیاتی لین دین آسان بنانے، نجی سرمائے کی منتقلی پر پابندیوں کو کم کرنے اور ممکنہ طور پر توانائی اور ہوابازی کے شعبوں پر پابندیاں ختم کرنے کیلئے دباؤ ڈال رہا ہے۔ توقع ہے کہ یورپی یونین کے وزرائے خارجہ 27 جنوری کو برسلز میں ہونے والے اجلاس میں تجاویز پر تبادلہ خیال کریں گے اور کسی بھی تبدیلی کیلئے تمام رکن ممالک کی حمایت کی ضرورت ہوگی۔ اٹلی کے وزیر خارجہ انتونیو تاجانی جمعہ کو شام کا دورہ کرنے والے یورپی یونین کے تازہ ترین اعلیٰ عہدیدار ہیں اور توقع ہے کہ وہ ابتدائی ترقیاتی امدادی پیکج کا اعلان کریں گے۔ جمعرات کو روم میں ہونے والے اجلاس میں امریکہ، برطانیہ، فرانس، جرمنی اور اٹلی کے وزرائے خارجہ نے شام میں استحکام کی حوصلہ افزائی کرنے کی ضرورت پر اتفاق کیا۔

اُردو جشن منانے کیلئے جنون اور پاگل پن ضروری، ہر پل، دشواری کا سامنا ہوتا ہے، مگر نا اُمید نہ ہوں: قیصر خالد

ممبئی: ممبئی یونیورسٹی شعبہ اُردو اور میگزین اُردو چینل کے اشتراک سے منعقد کیے گئے جشن اُردو کے افتتاحی جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے مہاراشٹر کے اعلیٰ پولیس افسر، قیصر خالد نے تلخ لہجے اور تجربات کی روشنی میں اس خیال کا اظہار کیا کہ آج کے دور میں اُردو کے نام پر جشن منانا، ایک پاگل پن ہے، لیکن اُردو کے فروغ کو نہیں روکا جاسکا ہے۔ البتہ اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا ہے کہ اُردو رسم الخط میں پڑھنا لکھنا کم ہوتا جارہا ہے۔ دوسری رسم الخط میں اسے فروغ حاصل ہوا ہے۔ قیصر خالد خود پاسبان ادب نامی تنظیم کے روح رواں، نے مزید کہا کہ اُردو کا جشن، میلہ یا تقریب منعقد کرنا آسان نہیں ہے اور بڑے پاپڑ بیلنے پڑتے ہیں۔ انہوں اس خیال کا اظہار کیا کہ کارپوریٹ کی دنیا میں بہت بڑی تعداد میں ایسے افراد اور عہدیداران اردو زبان کی شیرینی میں دلچسپی لگتے ہیں اور ہمیں ان لوگوں کو آئیڈنٹیفائی کریں۔ انہوں نے کہا کہ ماس میڈیا کے ساتھ ساتھ اُردو والوں کے لیے فلمی دنیا میں بھی وسیع پلیٹ فارم ہے، اس کے ساتھ ساتھ گھر میں بھی ہمیں توجہ دینا چاہیئے اور اپنے گھروں میں والدین کو اردو اخبارات اور رسالہ کی فروخت کرنی چاہیئے، اس کے لیے ہمیں گھروں میں وہ ماحول بنانا پڑے گا اور اس زبان کو کسی مذہب کی قید سے نکال کر ایک کلچر کی زبان کے طور پہ ہم کو سماج کو پیش کرنا پڑے گا اور ایک جوڑنے والی زبان کے طور پر پیش کرنا پڑے گا تب ہی جا کر اس دور میں اب جو 21ویں صدی کا دور ہے اس میں اردو جو مضبوط ہو پائے گی، تب ہیں اس کا فروخت ہو پائے گا۔ ابتداء میں احمد محفوظ نے کہا کہ آج کل اُردو جشن منانے کا رواج عام ہے، حال میں الہ باد میں بھی اس قسم کے ءں پروگرام منعقد کیے گئے۔ ممبئی کا یہ جشن اُردو ایک کامیاب ترین جشن ہے کیونکہ پروگرام آج شروع ہوا ہے، لیکن یہاں لوگوں کی موجودگی اس کی کامیابی کی دلیل ہے، دراصل گزشتہ دو تین ہفتے سے سوشل میڈیا پر اس کی تشہیر جاری تھی۔ احمد آباد سے تشریف فرما حافظ ولی احمد نے کہا کہ قیصر خالد صاحب نے کارپوریٹ سیکٹر کا حوالہ دیا لیکن ہماری بھی سیکٹر سے وابستگی ہے اور اردو کے فروغ کے لیے ہمیں تجارتی شعبے سے رابطہ کرنا چاہیئے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کارپوریٹ سے تعلق بن گیا گیا تو کروڑوں کے بڑے جشن منائے جاسکتے ہیں۔ انہوں نے اس موقع ان کے اداروں سے شائع ہونے والی کتابوں کو 95 فیصد رعایت کے ساتھ فروخت کرنے کا اعلان بھی کیا۔ انہوں نے کہا کہ علمائے کرام بلکہ مولانا علی میاں نے اُردو کی خدمت کو ثواب قرار دیا تھا کیونکہ عربی کے بعد اردو میں ہمارا دینی ذخیرہ ہے۔ اقبال حسن خان بانی بینا ایجوکیشن کیمپس نے بھی اردو کی خدمت کرنا ثواب کا کام ہے۔ وہ خود عبادت سمجھ کے کام کر رہا ہوں اردو زبان کے پیچھے ان سے جو ہوسکتا ہے، کریں گے اور اس کے لیے بچوں تک ے کتابیں پہنچانے کا کام کر رہے ہیں۔ وہ بھی حافظ قران کے ساتھ ساتھ انجینیئر ہیں۔ صدر جلسہ ڈاکٹر شیخ عبداللہ نے اُردو کے فروغ اور تشہیر کے لیے اٹھائے گئے قدم کا ذکر کیا۔ ان کے ذریعے کئی اداروں کی سرپرستی کے بارے میں تفصیل پیش کی۔ اس موقع پر ونود کمار ترپاٹھی۔ انکم ٹیکس افسر اور اساتذہ یونین صدر جادھو بھی موجود تھے۔ اردو چینل کے صدر قمر صدیقی نے سہ روزہ جشن اُردو کی تیاری اور انعقاد کی تفصیل پیش کی۔

وارنٹ گرفتاری کے باوجود کسی اسرائیلی نمائندہ کو گرفتار نہیں کیا جائیگا: پولینڈ

وارسا: پولینڈ کی حکومت نے جمعرات کے روز اعلان کیا ہے کہ اسرائیل کے وزیر اعظم نیتن یاہو اور سابق وزیر دفاع یوگیلنٹ کے خلاف بین الاقوامی فوجداری عدالت کے ماہ نومبر میں جاری کردہ وارنٹ گرفتاری کے باوجود پولینڈ کی سرزمین پر کسی اسرائیلی نمائندے کیلئے کوئی مشکل پیدا نہیں کی جائے گی نہ گرفتاری ہوگی اور اسرائیلی سالانہ 80ویں یہودی تقریب میں شرکت کر سکیں گے۔ واضح رہے کہ پولینڈ میں اوشوٹز کے مقام پر بنائے گئے نازی کیمپ میں یہودیوں کی ہلاکتوں کے سلسلے میں یہودی اپنی مظلومیت کو زندہ رکھنے کیلئے ہر سال آتے ہیں۔ پولینڈ کے صدر اینڈریزج ڈوڈا نے کہا ہے کہ ان کی حکومت یہ یقینی بنائے گی کہ وزیر اعظم نیتن یاہو اگر چاہیں تو وہ باسہولت اور تحفظ کے ساتھ اس سالانہ تقریب میں شرکت کر سکیں۔ انہیں پولینڈ میں فوجداری عدالت کی طرف سے جاری کردہ وارنٹ گرفتاری کے باوجود کوئی خوف نہیں ہونا چاہیے۔ واضح رہے اسرائیل کے وزیر اعظم نیتن یاہو اور سابق وزیر دفاع یوگیلنٹ کے جنگی جرائم کی بنیاد پر بین الاقوامی فوجداری عدالت نے ان کے وارنٹ گرفتاری جاری کیے تھے۔ جس غزہ جنگ کے جنگی جرائم کو بنیاد بناتے ہوئے فوجداری عدالت نے وارنٹ جاری کیے ہیں اسرائیل نے وہ ساری جنگ امریکی اسلحے اور فوجی امداد کے زور پر لڑی ہے۔ اسرائیل وارنٹ گرفتاری جاری کرنے کے اس اقدام کو اگرچہ تنقید کا نشانہ بناتا ہے اور مذمت کرتا ہے۔ مگر اسرائیل کی قیادت اور عوام میں اس بارے میں کافی خوف پایا جاتا ہے۔ اس لیے جب سے یہ وارنٹ گرفتاری جاری کیے گئے ہیں۔ نیتن یاہو اسرائیل سے باہر کسی ملک کے دورے پر نہیں گئے۔

کارٹر کی آخری رسومات میں ٹرمپ اوباما کیساتھ بیٹھ گئے

واشنگٹن: امریکہ کے نومنتخب صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے سابق صدر جمی کارٹر کی آخری رسومات کے دوران اپنے سابق نائب صدر مائیک پینس سے مصافحہ کیا۔ اس موقع پر واشنگٹن میں سابقہ اور موجودہ امریکی انتظامیہ کی شخصیات جمع تھیں۔ ریپبلکن پارٹی سے تعلق رکھنے والے ٹرمپ اور پینس کے درمیان تعلقات 2017 سے 2021 تک جاری رہنے والے ٹرمپ کی پہلی صدارتی مدت کے خاتمے کے بعد سے کشیدہ ہیں۔ ٹرمپ کی پہلی صدارت کے دوران پینس نائب صدر تھے۔ کارٹر کی آخری رسومات میں جمعرات کو پینس ٹرمپ کے پیچھے بیٹھ گئے۔ وہ جارج ڈبلیو بش اور براک اوباما سمیت سابق صدور کے ساتھ دوسری صف میں تھے۔ بائیڈن اور ان کی نائب صدر کملا ہیرس اگلی صف میں تھیں۔ پینس نے اس وقت ٹرمپ کے ساتھ وفاداری سے کام کیا لیکن انہوں نے چھ جنوری 2021 کو 2020 کے الیکشن میں ٹرمپ کی شکست کو الٹانے کی کوششوں میں حصہ لینے کیلئے منتخب صدر کی درخواست کو مسترد کر دیا تھا۔

آسٹریلیا پناہ گزینوں کے حقوق کی خلاف ورزی کا مرتکب

نیویارک: اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کی کمیٹی نے کہا ہے کہ آسٹریلیا نے نارو کے جزیرے پر حراست میں رکھ کر پناہ کے متلاشی افراد کے حقوق کی خلاف ورزی کی ہے۔ خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق عالمی ادارے کی انسانی حقوق کمیٹی کے فیصلے نے ایسے دیگر ملکوں کو بھی خبردار کیا ہے جو پناہ کی تلاش میں آنے والوں کو کسی تیسرے ملک یا جزیرے پر رکھنے کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔ کمیٹی نے یہ فیصلہ اُن 25 پناہ گزینوں اور سیاسی پناہ کے متلاشی افراد کے دو الگ مقدمات میں دیا ہے جن کو آسٹریلوی حکام نے برسوں تک نارو جزیرے پر رکھا۔ اقوام متحدہ کی اس کمیٹی میں 18 غیر جانبدار ماہرین شامل تھے جنھوں نے کہا ہے کہ ان افراد کو ناکافی صحت کی سہولیات اور پانی دیا گیا جو حقوق کی خلاف ورزی ہے۔

ایلون مسک کی جرمن رہنما کی حمایت

نیویارک: دنیا کے امیر ترین شخص ایلون مسک نے جرمنی کی انتہائی دائیں بازو کی جماعت الٹرنیٹیو فار جرمنی (اے ایف ڈی) کے لیے اپنی مکمل حمایت کا اعلان کیا ہے۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق ایک مرتبہ پھر یورپی سیاست میں مداخلت کرتے ہوئے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر لائیو اسٹریم کے دوران ایلون مسک نے اے ایف ڈی کی رہنما ایلیسا وائڈل کی کھل کر حمایت کی۔ ٹیسلا اور اسپیس ایکس کے سربراہ اور نومنتخب امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے اتحادی نے ایلیسا وائڈل کے ساتھ بحث کے دوران کہا کہ صرف اے ایف ڈی جرمنی کو بچا سکتی ہے، کہانی ختم۔ انہوں نے مزید کہا کہ لوگوں کو اس سیاسی جماعت کی حمایت کرنی چاہیے، ورنہ جرمنی میں حالات بہت زیادہ خراب ہونے والے ہیں۔

حکومت کا ایس آئی ٹی کی ٹیم تشکیل دینا مالیگاؤں کو بدنام کرنے کی سازش

ہم اسمبلی میں آواز اٹھائے گے دھرنا احتجاج و قانونی لڑائی بھی لڑنے سے گریز نہیں کریں گے: مفتی اسمٰعیل قاسمی

مالیگاؤں: (خیال اثر) مجلس اتحاد المسلمین کے مقامی رکن اسمبلی مفتی اسمٰعیل قاسمی جب سے 162 کے ہندسے کو حاصل کیا ہے تب سے مسلسل فرض منصبی ادا کرنے کی مکمل جدوجہد کر رہے ہیں اسی ضمن میں گزشتہ ماہ ایک میٹنگ کارپوریشن میں کمشنر سمیت تمام محکموں کے آفیسران سے راؤنڈ ٹیبل میٹنگ لے کر شہری مسائل کے حل کیلئے باز پرس کرتے ہوئے نمائندگی کیے اور بڑے مسائل پر الٹی میٹم دیا آج 9 جنوری بروز جمعرات کو کاموں کا فالو اپ لیتے ہوئے دوسری مرتبہ پھر کارپوریشن میں اپنے ساتھیوں کی قیادت کرتے ہوئے مفتی اسمٰعیل قاسمی MLA پرشاشک کمشنر رویندر جادھو سمیت سٹی انجینئر بچھاؤ، ڈپٹی لیڈی کمشنر، شندے و پاریکھر اتی کرمن و تمام پر بھاگ ادھیکاریوں و متعلقہ محکموں کے آفیسران سے راؤنڈ ٹیبل میٹنگ بلائی، اس موقع پر جن عنوانات و مسائل پر تین گھنٹے تک میٹنگ جاری رہی میٹنگ کے بعد ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے آمدار مفتی اسمٰعیل قاسمی نے کہا کارپوریشن کے سسٹم نظام کو لے کر کے عوام بہت زیادہ مایوس ہے کارپوریشن کے کمشنر سمیت کوئی کام کرتا نہیں ہے ایسا ہمارا ماننا ہے 28 نومبر کو ہم نے میٹنگ لی تھی اس موقع پر جن مسائل پر بات چیت کرتے ہوئے نشاندہی کی گئی تھی اس پر کارپوریشن کی کوئی پیش رفت نہیں ہوئی ہے کوئی رزلٹ نتیجہ نہیں نکلا، بالخصوص انڈر گراونڈ گٹر کی تعمیر، صاف صفائی، پانی، اتی کرمن، فلائی اوور برج کی تعمیر، روشنی کا نظم ایل ای ڈی لائٹ، جو کام کاج شہر میں جاری ہیں ایسے تمام عنوانات پر ہماری بات چیت چلی، لیکن پچھلے تمام کاموں پر کوئی نتیجہ اخذ نہیں ہوا اور انھیں تمام کاموں کے فالواپ کیلئے دوبارہ میٹنگ بلائی گئی تھی آج ہم نے تین گھنٹے تک اس میٹنگ میں کافی باز پرس کرتے ہوئے بحث کی اور کاروائی کیلئے کمشنر سے بات کی، اور ہم نے یہ طے کرلیا ہے کہ یہ کام کرتے نہیں ہے تو ہم کو ان سے ہر حال میں کام کروا کر لینا ہے اس طرح کی بھرشٹاچاری کارپوریشن میں چل رہی ہے اسی طرح صاف صفائی کو نارک کمپنی کو تین پٹ زیادہ بڑھا کر دیا گیا ہے اسکا کوئی فائدہ نظر نہیں آرہا ہے نتیجہ مالیگاؤں والوں کو ملا نہیں ہے اندھیر تو یہ ہے کہ کارپوریشن کی 53 گاڑیوں کو فری آف چارج مفت میں بناء کرایہ کے کونارک کمپنی جسکے مالک نندکشور لال ہے دے دی گئی ہے مفتی اسمٰعیل قاسمی نے کہا کہ میں نے کارپوریشن سے پوچھا بناء کرایہ کے دی گئی ہے کیا یہ آپکے سسرالی رشتہ دار ہے کیا؟ آج اگر وہ ٹریکٹر لیا ہے تو کرایہ سے لیا ہے جنکو 53 گاڑیاں بناء کرایہ کے دی ہے اس سلسلے میں یہ طے ہوا کہ جس دن سے گاڑیاں دی گئی ہیں انکا کرایہ وصول کرنا رہے گا اسی طرح ہم نے یہ طے کرلیا اب ہر مہینہ ہم میٹنگ لیں گے اور یہ کام نہیں کرتے ہیں ہم انکا کان پکڑ کر کام کروائیں گے، انڈر گراونڈ گٹر کی تعمیر کو لے ہم نے پہلے دن سے کہا ہے کہ یہ اسکیم فیل ہے کیونکہ مرکزی حکومت و کارپوریشن کے پیسوں کو لوٹنے کی کوشش پوری منصوبہ بندی سے کی جارہی ہے اور جس طرح سے انڈر گراونڈ گٹر کی تعمیر کا کام کاج ہو رہا آگے جاکر کے یہ اسکیم فیل ہوجائے گی بناء کسی منصوبہ بندی کے زمین روڈ راستوں کی کھدائی کر کے پائپ ڈالی جارہی ہے اور معاہدے کے مطابق پیچ ورک و روڈ کی درستگی نہیں کی گئی ہے پورے شہر کا یہی حال ہے شہر کو کھنڈر بنا دیا گیا ہے پائپ ڈالنے کے بعد ہائیڈرولک سے پانی پاس کرنے کا ٹرائل کرتے وغیرہ وغیرہ کھدائی و پائپ لائنوں کے بعد روڈ کا پیچ ورک کرنا یہ سب نہ کرتے ہوئے شہریان کو تکلیف پریشانیوں میں مبتلا کر دیا گیا ہے اور اسکا زرہ برابر بھی احساس نہیں ہے اور کارپوریشن کے آفیسران بھی آنکھ پر پٹی باندھ کر بیٹھے ہوئے ہیں ایس آئے ٹی کی ٹیم تشکیل دی ہے اس سوال پر نمائندے کو جواب دیتے ہوئے مفتی اسمٰعیل قاسمی MLA نے کہا کہ مالیگاؤں کو نشانہ بنایا جارہا ہے ماضی میں شیخ آصف سابق آمدار نے کہا تھا کہ ہم روہنگیا ہی مسلمانوں کو یہاں بسا ؐ گے لیکن ایک بھی بنگلہ دیشی اور روہنگیا ہی مسلمان بسا نہیں ہے لیکن مالیگاؤں نشانہ پر آگیا ہے آج یہ الزام لگایا جارہا ہے کہ یہاں بنگلہ دیشی و روہنگیا ہی مسلمانوں کا پیدائشی جنم داخلہ بنایا جارہا ہے چیف منسٹر دیویندر فڈنویس نے SIT کی ٹیم تشکیل دی ہے اس میں ڈی آے جی، ایڈیشنل کلکٹر، مجسٹریٹ، ڈیوزنل جوائنٹ کمشنر، ایڈیشنل ایس پی وغیرہ پر مشتمل ٹیم بنائی گئی ہے میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا مالیگاؤں سے آج تک کوئی بنگلہ دیشی و روہنگیا ہی مسلمان گرفتار ہوا ہے کیا یہ بالکل غلط الزام ہے حکومت بڑے بڑے معاملات مدعے پر SIT تشکیل دیتی ہیں اور اس عنوان پر آنا فاناً ایس آے ٹی کی ٹیم تشکیل دے دی گئی ہے یہ تو مالیگاؤں والوں کے ساتھ ظلم ہے اور ہمیں بدنام کرنے کی کوشش و سازش ہے اس ضمن میں داخلے دینا بند ہوگیا ہے ہم انکوائری کے کبھی مخالف نہیں ہے ہم بھی ہندوستانی ہے اور وطن پرست قوم پرست ہے اور ہم دہشت گردی اور دراندازی کرنے والے غیر قانونی طریقے سے ملک میں گھس کر رہنا چاہے ہم اسکے خلاف ہے لیکن جو ہندوستانی شہری ہے یہاں پیدا ہوا ہے یہاں رہنے والے ہیں انکو تکلیف نہیں ہونا چاہیے۔

حجن فاطمہ اردو پرائمری اسکول ڈونڈائچہ میں فوڈ فیسٹیول کا انعقاد

دونڈائچہ: (نامہ نگار) تعلقہ شندکھیڑا ضلع دھولیہ کے شہر ڈونڈائچہ کے مشہور و معروف تعلیمی ادارہ ملٹی پرپز ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر انصرام حجن فاطمہ اردو پرائمری اسکول میں ۹/جنوری ۲۰۲۵ء جمعرات کی صبح ۹/بجے سے ۱۱/بجے تک اسکولی طلبہ و طالبات کے لیے فوڈ فیسٹیول بنام "آنند میلہ" کا انعقاد کیا گیا ہے جس میں منتخب اسکولی طلبہ و طالبات کے ذریعہ گھریلو فوڈ پروڈکٹس کے عنوان سے کھانے پینے کی مختلف ذائقے دار اشیاء تیار کر کے لانے اور ان اشیاء کی دکانیں سجانے کا اہتمام کیا گیا، ان دکانوں سے اپنی ضرورت کے مطابق حجن فاطمہ اردو پرائمری اسکول ڈونڈائچہ کے ساڑھے تین سو سے زائد طلبہ نے اپنی من پسند کھانے کی اشیاء کی خریداری کی۔ بنیادی طور پر فوڈ فیسٹیول بنام "آنند میلہ" کے انعقاد کا مقصد طلبہ میں مختلف پیشہ ورانہ صلاحیتوں کی پہچان، ان کا فروغ اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو پروان چڑھانا ہے، اسی طرح محنت کی عظمت، ایمانداری اور رزقِ حلال کے حصول کی افادیت سے طلبہ کو آگاہ کرنا بھی اس سرگرمی کا ایک اہم مقصد رہا ہے۔ واضح رہے کہ فوڈ فیسٹیول بنام "آنند میلہ" کے دوران طلباء و طالبات نے نہ صرف اپنی پسندیدہ لذیذ اور ذائقے دار کھانے کی اشیاء کی خریداری کی بلکہ اپنے ساتھی طلبہ کی مدد کرتے ہوئے انہیں بھی اپنے ناشتے اور کھانے میں شریک کر کے آپسی رواداری کے جذبے اور اس کی اہمیت کو عملی طور پر پیش کیا۔ اس پروگرام کی ابتداء اسکول انتظامیہ کمیٹی کے صدر واصف احمد جعفر اللہ انعامدار کی اجازت سے انہی کی رہنمائی اور صدارت میں اس رنگارنگ پروگرام کا افتتاح کیا گیا۔ فوڈ فیسٹیول بنام آنند میل، میں تقریباً ۲۵ طلبہ نے اپنی دکانیں سجائیں، ان بچوں نے اپنے گھروں سے مختلف قسم کے پکوان بنا کر بذات خود فروخت قیمت طئے کر کے اپنی بنائی اشیاء کو فروخت کیا۔ طلبہ کے ذریعہ گھریلو صنعت کے طور پر بنائی گئی ان اشیاء میں سویا بین چلی، سینڈوچ، آلو وڑا، پاؤ وڑا، سابودانا وڑا، آلو پونگا، چنا مصالحہ رگڑا، گمنڈ، ربڑی، حلو پوری، گلاب جامن، چائے، میٹھا پان، بھیل پوری وغیرہ شامل رہے۔ اس موقع پر والدین، سرپرست اور اساتذہ کے اشتراک نے اسکولی میدان میں خوبصورت میلے کا سماں پیدا کر دیا۔ ان اساتذ میں صدر مدرس پٹھان انیس سر، شیخ سالک انصار سر، خان عرفان احمد سر، شیخ مشتاق پنجاری، منصوری ساجد باجی، سید مشتاق علی سر، محمد اشرف باغبان، شیخ محمد وسیم کھاٹک، شاہد سر وغیرہ نے پروگرام کو کامیاب کرنے میں قابل ذکر محنت کی۔ اس میلے میں مسلسل دو گھنٹوں تک طلبہ و طالبات اپنی چیزوں کے بھاؤ تاؤ کرنے اور خرید و فروخت کرنے میں مصروف رہے، بعد ازاں اپنی بنائی اشیاء کی قیمت، اصل زر اور نفع و نقصان کا تخمینہ پیش کر کے داد تحسین بھی وصول کرتے رہے، مختلف مشاہدین کے سوال و جواب کے درمیان اس مثالی بازار میں لگاتار خرید و فروخت چلتی رہی۔

ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کالج مہاڈ میں سالانہ کھیلوں کے مقابلے

مہاڈ: ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کالج مہاڈ میں سالانہ کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد کیا گیا۔ مقابلوں کے لئے ایک افتتاحی تقریب کا اہتمام کیا گیا جس کی صدارت کالج کے پرنسپل ڈاکٹر یوگیش بورالے نے کی۔ تقریب کا آغاز گوتم بدھ، شیواجی مہاراج اور ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کیا گیا۔ مہمان خصوصی کے طور پر گیان دیو کنڈلک سالوے موجود تھے جن کا استقبال و اعزاز پرنسپل کے ہاتھوں کیا گیا۔ جونیئر کالج کے وائس پرنسپل سریندر وانکھیڈے نے تقریب کے اغراض و مقاصد بیان کئے۔ سالوے نے اپنی پر مغز تقریر میں کھیلوں کی اہمیت پر سیر حاصل روشنی ڈالی۔ صدارتی خطبے میں پرنسپل ڈاکٹر یوگیش بورالے نے بھی کھیلوں کی اہمیت اور موبائل گیمز کے نقصانات سے طلبہ کی رہنمائی کی۔ اس موقع پر پیپلز ایجوکیشن سوسائٹی کے صدر اور مرکزی وزیر رام داس آٹھولے، نائب صدر ڈاکٹر سکھد یو تھورات اور سیکریٹری ڈاکٹر وامن آچاریہ نے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ کھیلوں کے مقابلوں کے لئے کالج کے اسپورٹس معلمین پروفیسر سمیر گاڈگل اور پروفیسر شرکے نے خوب محنت کی۔ اسٹیج پر جونیئر کالج کے وائس پرنسپل سریندر وانکھیڈے، ڈاکٹر بابا صاحب تنگرے، پرنسپل ڈاکٹر یوگیش بورالے، مہمان خصوصی گیان دیو کنڈلک سالوے، سینئر کالج کے وائس پرنسپل پروفیسر لکالے و پروفیسر راکیش سونار اور جونیئر کالج کے سپر وائزر پروفیسر شندے رونق افروز تھے۔ تقریب کی نظامت کے فرائض لیب اٹینڈنٹ پراگ مانے نے کی جبکہ پروفیسر دیپک ولوی کے اظہار تشکر پر افتتاحی تقریب کا اختتام ہوا۔

سوئس شہری کی ایران کی جیل میں مبینہ خودکشی

تہران: ایک سوئس شہری کو جاسوسی کے الزام میں حراست میں لیا گیا تھا۔ میزان نیوز ایجنسی نے سمنان صوبے کے محکمہ انصاف کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ اس قیدی کی جان بچانے کی تمام تر کوششیں ناکام رہیں۔ میزان نیوز ایجنسی نے ایران کے صوبہ سمنان کے چیف جسٹس کے حوالے سے بتایا کہ ایران میں جاسوسی کے الزام میں زیر حراست سوئس شہری نے جمعرات کو جیل میں خودکشی کر لی۔ سوئس شہری کو تہران کے مشرق میں تقریباً 180 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع سمنان کی ایک جیل میں رکھا گیا تھا۔ میزان نے صوبے کے محکمہ انصاف کے سربراہ محمد صدیق اکبری کے حوالے سے کہا کہ آج صبح، ایک سوئس شہری نے سمنان جیل میں خودکشی کر لی۔

ساورکر سے متعلق بیان پر راہل گاندھی کو ملی راحت، کورٹ سے ملی ضمانت

نئی دہلی: کانگریس لیڈر راہل گاندھی کو بڑی راحت ملی ہے۔ جمعہ کے روز (10 جنوری) کو پنے کی ایک عدالت نے ہتک عزت کے ایک معاملے میں کانگریس رکن پارلیمنٹ اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کو ضمانت دے دی ۔نیز عدالت نے معاملے کی آئندہ سماعت کے لئے 18 فروری کی تاریخ مقرر کی ہے۔ راہل گاندھی کیخلاف ہتک عزت کا یہ معاملہ ساورکر کے پوتے نے کیا ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ راہل گاندھی ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ اس سماعت میں شامل ہوئے۔ راہل گاندھی پر الزام ہے کہ انہوں نے مارچ 2023 میں لندن میں ساورکر کیخلاف مبینہ طور پر قابل اعتراض بیان دیا تھا، جس کے بعد ساورکر کے پوتے نے کانگریس لیڈر کیخلاف پنے میں ہتک عزت کا معاملہ درج کرایا۔ اس کے بعد اب اسی معاملے پر عدالت سماعت کررہی ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ وکیل کی طرف سے راہل گاندھی ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ شامل ہونے کی اجازت مانگی گئی تھی، جسے عدالت نے منظور کرلیا تھا۔ اس کے بعد راہل گاندھی ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ سماعت میں شامل ہوئے اور عدالت نے کانگریس لیڈر کو ضمانت دے دی۔ دراصل، راہل گاندھی نیا سال منانے کے لئے بیرون ملک کے دورے پر ہیں۔ اس صورت میں عدالت میں ان کی فزیکل حاضری ممکن بھی نہیں تھی۔ اس لئے مانا جارہا ہے کہ وہ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ سماعت میں شامل ہوئے۔ راہل گاندھی نے اپنی تقریر میں مجاہدین آزادی کے ذریعہ لکھی

گئی ایک کتاب کا حوالہ دیتے ہوئے ان پر کچھ تبصرہ کیا تھا۔ دوسری طرف یوپی کے سلطانپور میں بھی رائے بریلی سے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی سے متعلق ہتک عزت معاملے کی جمعہ کے روز سماعت ہونی تھی، لیکن وکیلوں کے ہڑتال کے سبب یہ ملتوی ہوگئی۔ ہڑتال کے سبب ایم پی-ایم ایل اے کے لئے خصوصی عدالت کے مجسٹریٹ شوبھم ورما نے معاملے کی آئندہ سماعت کے لئے 22 جنوری کی تاریخ طے کی ہے۔ بی جے پی کے ایک لیڈر وجے مشرا نے راہل گاندھی کے خلاف ایم پی-ایم ایل اے کورٹ میں 2018 میں ہتک عزت کا مقدمہ دائر کیا تھا۔ انہوں نے الزام لگایا تھا کہ کرناٹک انتخابات کے دوران راہل گاندھی نے ناشائستہ تبصرہ کیا تھا، جس سے انہیں تکلیف ہوئی تھی۔ پانچ سال تک عدالت میں طویل عمل چلتا رہا، جب راہل گاندھی پیش نہیں ہوئے تو اس وقت کے جج نے وارنٹ جاری کرتے ہوئے دسمبر 2023 میں انہیں طلب کیا۔ پھر فروری 2024 میں راہل گاندھی عدالت میں پیش ہوئے۔

ایک ہی کنبہ کے پانچ لوگوں کا قتل

میرٹھ: اتر پردیش میں ضلع میرٹھ کے لیساڑی گیٹ کے سہیل گارڈن علاقے میں ایک ہی خاندان کے پانچ افراد کا بے دردی سے قتل کردیا گیا۔ پولس کے مطابق معین، ان کی اہلیہ عاصمہ اور ان کی تین چھوٹی بیٹیوں کی لاشیں جمعرات کی دیر رات 15 فٹہ روڈ پر واقع ان کے گھر کے اندر سے برآمد ہوئی تھیں۔ یہ افسوسناک واردات اس وقت سامنے آئی جب پڑوسیوں اور رشتہ داروں کو کسی ناخوشگوار چیز کا شبہ ہوا کیونکہ دن بھر گھر کے دروازے بند رہے اور جب انہوں نے الارم بجایا تو کوئی جواب نہیں آیا۔ پانچوں افراد کی لاشیں بستر پر پڑی پائی گئیں۔ پولس کی ابتدائی تفتیش میں معلوم ہوا ہے کہ قتل ممکنہ طور پر جائیداد کے تنازعہ کی وجہ سے کیا گیا ہے۔ معین نے حال ہی میں ایک پلاٹ خریدا تھا اور اپنے گھر کی تعمیر شروع کی تھی۔ پولس نے خاندان کے 20 افراد سے پوچھ گچھ کی اور انکشاف کیا کہ جائیداد کی ملکیت کو لے کر اندرونی اختلافات اس سنگین واردات کی وجہ ہوسکتے ہیں۔ اصل میں روڑکی سے تعلق رکھنے والا یہ خاندان اپنے آبائی گاؤں میں زمین بیچنے کے بعد یہاں لساڑی گیٹ علاقے میں سہیل گارڈن میں آباد ہوا تھا۔

مودی کی مہم کے بھینٹ چڑھے
ہونہار بچوں کے وظائف: پرینکا

نئی دہلی: کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے کہا ہے کہ کئی دہائیوں سے ہنر کو دریافت کرنے کے لیے دی جانے والی اسکالرشپ تین سال سے بند ہے، جس کی وجہ سے ہنرمند نوجوانوں کا مستقبل داؤ پر لگا ہوا ہے، لیکن وزیراعظم نریندر مودی کی انتخابی مہم کے لئے فنڈز کی کمی کو راہ میں نہیں آنے دیا جارہا ہے۔ محترمہ واڈرا نے کہا کہ یہ اسکالرشپ 60 سال سے دی گئی ہے لیکن پچھلے تین برسوں سے اس کی 40 کروڑ روپے کی رقم روک دی گئی ہے، جب کہ اس سے کہیں زیادہ رقم مسٹر مودی کی مہم پر خرچ کی گئی ہے۔ محترمہ واڈرا نے کہا "وزیر اعظم کا پی آر ترقی کے وژن پر حاوی ہے۔ نیشنل ٹیلنٹ ریسرچ ٹیسٹ اسکالرشپ، جو 1963 میں شروع ہوئی تھی، اس سے بہت سے بچوں کے مستقبل کی راہ ہموار ہوئی، وہ ملک کی ترقی میں حصے دار بن گئے اور ان کے لیے اچھی تعلیم کے دروازے کھل گئے۔ انہوں نے کہا ٹیلیگراف کی رپورٹ کے مطابق یہ اسکالرشپ پچھلے تین برسوں سے روکی ہوئی ہے، لیکن وزیر اعظم کی ذاتی تشہیر کے لیے پریکشا پر چرچہ جاری ہے۔ تین برسوں میں اسکالرشپ پر 40 کروڑ روپے خرچ ہوتے، جبکہ 62 کروڑ روپے وزیر اعظم کی پبلسٹی پر خرچ ہوئے۔ وظائف کی بندش سے لاکھوں نوجوانوں کے روشن مستقبل کا راستہ بند ہوگیا، لیکن وزیر اعظم کی پی آر بند نہیں ہوئی۔

کلکتہ اور بہار پولس کی مشترکہ کارروائی میں
گیرج کی آڑ میں اسلحہ سازی کی فیکٹری کا انکشاف

کلکتہ: کلکتہ پولس اور بہار پولس نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے بہار کے مدھوبنی ضلع میں گیرج کے نام پر ہتھیار سازی کے کارخانے کی کھوج کی ہے۔ بہار پولیس اور کلکتہ پولیس کی ایس ٹی ایف (اسپیشل ٹاسک فورس) کی مشترکہ تلاشی مہم کے دوران مدھوبنی میں 'ہتھیاروں کی فیکٹری کا پتہ چلا ہے۔ ذرائع سے اطلاع ملنے کے بعد کلکتہ اور بہار پولیس کی ایک ٹیم نے بہار کے مدھوبنی کے کھوتونا میں ایک دکان کی تلاشی لی۔ پولیس نے چار افراد کو گرفتار کرلیا ہے۔ بہت سے اسلحہ قبضے میں لے لیا گیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق بہار اور کلکتہ پولس کی ایک خصوصی ٹاسک فورس نے جمعرات کی رات مدھوبنی کے کھٹونہ بازار میں 'کسان آٹو پارٹس' نامی دکان کی مشترکہ تلاشی لی۔ تلاشی کے دوران انہیں کار کے پرزوں کی فیکٹری کے پیچھے اسلحہ کی ایک چھوٹی فیکٹری چلتی ہوئی ملی۔ اس واقعے میں تین افراد کو گرفتار کیا گیا تھا۔ گرفتار شدگان میں اشتیاق عالم، اس کا بھائی افتخار عالم اور ان کا ساتھی راج کمار چودھری عرف برجو شامل ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ افتخار اس دکان کا مالک ہے۔ برجو ہتھیار بنانے میں ماہر ہے۔ اسلحے کی فیکٹری ان کی ہدایت پر چل رہا تھا۔ برجو بہار کے مونگیر کا رہنے والا ہے۔ باقی دو زیر حراست مدھوبنی کے رہنے والے ہیں۔ پولیس نے اسلحہ بنانے والی فیکٹری سے بھاری مقدار میں اسلحہ بھی برآمد کیا ہے۔ انوینٹری میں 724 ایم ایم پستول، 724 ایم ایم پستول کے بیرل، تین 7 ایم ایم پستول سلائیڈرز، ایک مشین، ایک ملنگ مشین، دو ڈرلنگ مشینیں، ایک پیسنے والی مشین، ایک ویلڈنگ مشین اور خام مال شامل ہے۔ پولیس نے کھٹونہ میں ایک اور گھر کی تلاشی لی۔ گھر کا مالک 22 سالہ راجو کمار شاہ ہے۔ اسے بھی پولیس نے گرفتار کرلیا۔ اس کے گھر سے کئی ہتھیار بھی برآمد ہوئے ہیں۔ 7 ایم ایم پستول کے 24 بٹ، ایک ملنگ مشین، ایک گرائنڈنگ مشین، ایک ڈرلنگ مشین، ایک ویلڈنگ مشین برآمد ہوئی۔ اس کے علاوہ پولیس نے کافی مقدار میں خام مال بھی برآمد کیا ہے۔ کھٹونہ تھانے میں آرمز ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

دہلی پولیس کے اسپیشل سیل نے القاعدہ کے مشتبہ رکن کو کیا گرفتار

نئی دہلی: دہلی پولیس کے اسپیشل سیل نے القاعدہ کی ہندوستانی شاخ القاعدہ برصغیر (AQIS) کے مفرور ملزم شہباز انصاری کو گرفتار کیا ہے۔ شہباز کو جھارکھنڈ کے دارالحکومت رانچی سے گرفتار کیا گیا تھا۔ اسپیشل سیل حکام کے مطابق شہباز انصاری پہلے ہی مفرور تھا اور اس کیس میں کافی عرصے سے مطلوب تھا۔ اس گرفتاری سے قبل اسپیشل سیل نے راجستھان اور جھارکھنڈ سے القاعدہ سے وابستہ 11 مبینہ دہشت گردوں کو گرفتار کیا تھا۔ شاہباز انصاری نے بھیواڑی (راجستھان) میں القاعدہ کے دہشت گردوں کے ساتھ مبینہ طور پر ٹریننگ لی تھی۔ اس کی سرگرمیوں کی اطلاع ملتے ہی اسپیشل سیل نے فوری کارروائی کرتے ہوئے اسے رانچی سے گرفتار کرلیا۔ رانچی کی عدالت میں پیش ہونے کے بعد اسپیشل سیل اسے ٹرانزٹ ریمانڈ پر لے کر دہلی لائے گا۔

وزیر اعلیٰ آتشی کا سنسنی خیز دعویٰ:
کہا: بھاجپا رمیش بدھوڑی کو اپنی پارٹی کیلئے وزیر اعلیٰ کا چہرہ بنا سکتی ہے

نئی دہلی: دہلی اسمبلی الیکشن سے پہلے یہاں کی سیاست میں بڑے اتار چڑھاؤ دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ اسی درمیان دہلی کی وزیر اعلیٰ آتشی نے اپوزیشن پارٹی بی جے پی سے متعلق ایک بڑا دعویٰ کیا ہے۔ بحث چل رہی ہے کہ بی جے پی کا وزیر اعلیٰ چہرہ کون ہوسکتا ہے؟ اس پر اب وزیر اعلیٰ آتشی نے سنسنی خیز دعویٰ کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ آتشی نے پریس کانفرنس میں بیان دیا ہے کہ بی جے پی کالکاجی امیدوار رمیش بدھوڑی کو اپنا وزیر اعلیٰ کا امیدوار بنا سکتی ہے۔ اس سے متعلق انہوں نے سوشل میڈیا پوسٹ بھی کیا، جس میں لکھا کہ معتبر ذرائع سے پتہ چلا ہے کہ آج صبح گالی گلوچ پارٹی (بی جے پی) کی سی ای سی میٹنگ میں طے ہوا ہے کہ سب سے زیادہ گالی گلوچ کرنے والے لیڈر رمیش بدھوڑی کو وزیر اعلیٰ کا چہرہ بنایا جائے گا۔ آج شام کی پارلیمانی کمیٹی کی میٹنگ اس فیصلے پر مہر لگا دے گی۔ وہیں، وزیر اعلیٰ آتشی نے مزید لکھا کہ اب دہلی والوں کے سامنے دو متبادل ہیں۔ ایک طرف ہیں پڑھے لکھے، کام کرنے والے لیڈر اروند کجریوال اور

دوسری طرف گالی باز رمیش بدھوڑی۔ وزیر اعلیٰ آتشی نے کہا کہ آپ دہلی کے کسی بھی علاقے میں جائیں، صرف یہی موضوع ہے کہ عام آدمی پارٹی نے اپنا وزیر اعلیٰ عہدے کا امیدوار اعلان کردیا۔ آپ کے ووٹ دینے سے اروند کجریوال وزیر اعلیٰ بنیں گے، لیکن اگر گالی گلوچ پارٹی کو ووٹ دیا تو ان کا وزیر اعلیٰ کون ہوگا۔ وزیر اعلیٰ آتشی نے رمیش بدھوڑی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ یہ بات سب جانتے ہیں کہ وہ اپنی پارٹی کے لیڈران سے بھی غلط انداز میں بات کرتے ہیں۔ لوگوں نے دیکھا ہے کہ رمیش بدھوڑی نے لیڈران کے ساتھ گالی گلوچ کرنے کے ساتھ ساتھ مار پیٹ کرتے ہوئے انہیں سڑکوں پر دوڑایا تھا۔ سب جانتے ہیں کہ رمیش بدھوڑی نے پرینکا گاندھی کیخلاف نازیبا تبصرہ کیا تھا۔ اس کے کچھ دن بعد انہوں نے میرے اور میری فیملی کے ساتھ گالی گلوچ کی۔ رمیش بدھوڑی کو اس کا انعام مل رہا ہے کہ ان کی پارٹی ان کو وزیر اعلیٰ چہرے کے طور پر اعلان کرنے جارہی ہے۔

دہلی کے ۲۳ راسکولوں کو بم کی دھمکی
بھیجنے والا بارہویں کا طالب علم گرفتار

نئی دہلی: دہلی میں 12 ویں جماعت کے ایک طالب علم کو 23 اسکولوں کو بم کی دھمکیاں دینے کے الزام میں حراست میں لیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق طالب علم نے چھ بار بم کی دھمکی والی ای میلز بھیجیں، ہر بار کسی دوسرے اسکول کو نشانہ بنایا، لیکن کبھی بھی اپنے اسکول کا نام شامل نہیں کیا۔ تفتیش سے معلوم ہوا کہ طالب علم نے یہ حرکت محض تفریح ?? اور دوسروں کو ڈرانے کے لیے کی تھی۔ تاہم ان دھمکیوں سے اسکول انتظامیہ، طلبہ اور والدین میں خوف و ہراس کا ماحول پیدا ہوگیا۔ اس معاملے کے بارے میں حکام کا کہنا ہے کہ ایسے وقت میں جب یوم جمہوریہ (26 جنوری) کے سکیورٹی انتظامات کے لیے سخت تیاریاں جاری ہیں، اس طرح کی دھمکیاں انتہائی تشویش کا باعث ہیں۔ سکیورٹی ادارے پہلے ہی ہائی الرٹ پر ہیں اور اس واقعے نے چوکسی مزید بڑھا دی ہے۔ پولیس نے تکنیکی تجزیہ کے ذریعے طالب علم کی شناخت کی اور اسے حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی۔ افسر نے کہا کہ یہ کیس سائبر کرائم اور بچوں میں ڈیجیٹل ذمہ داری کی کمی کو نمایاں کرتا ہے۔ اس واقعے کے بعد پولیس نے والدین اور اسکول انتظامیہ کو الرٹ رہنے کا مشورہ دیا ہے۔

رضا اکیڈمی بھیونڈی کی "نوری محفل" کو ۳۶ رسال مکمل ہونے پر کامیاب جشن کا انعقاد
جو بچے فلمی گیت گنگناتے تھے، آج "نوری محفل" کی برکت سے ان کے لبوں پر نبی ﷺ کی نعت سجی ہوئی ہے: شرجیل رضا قادری

بھیونڈی: (سلطان قریشی): رضا اکیڈمی بھیونڈی اور نوری محفل کو ۳۶ رسال مکمل ہونے پر گذشتہ شب دفتر رضا اکیڈمی بھیونڈی میں محفل نعت کا انعقاد کیا گیا ہے۔ محفل کا آغاز حمد باری تعالیٰ سے ہوا۔ بعدہٗ شرجیل رضا قادری کے صاحبزادے "رضا برادران" نے نعت شریف پڑھی۔ اخیر میں اہالیان بھیونڈی نے شکیل رضا صاحب کی خدمات کے اعتراف میں ان کا پھول ہار سے استقبال کیا۔ شکیل رضا صاحب نے کہا کہ ۱۹۸۸ء میں رضا اکیڈمی بھیونڈی کی جانب سے "نوری محفل" کا آغاز ہوا۔ ہر ہفتہ جمعرات کو رات ۱۰ ر بجے سے ۱۱ ر بجے تک نوری ہوتی ہے ۔ بحمدہٖ تعالیٰ! ۱۹۸۸ء سے اب تک یہ سلسلہ پابندی سے جاری ہے اور ۳۶ رسال پورے ہونے پر یہ جشن کا انعقاد کیا گیا۔ شرجیل رضا قادری نے کہا اس نوری محفل کی بڑی برکتیں ہیں۔ اس میں شریک ہونے والے بے شمار لوگ نیک راستوں پر مائل ہوئے۔ جو بچے فلمی گیت گنگناتے تھے، آج نوری محفل کی برکت سے ان کے لبوں پر نبی ﷺ کی نعت سجی ہوئی ہے۔ شرجیل رضا نے محفل کے اخیر میں دعا کی کہ رب تبارک وتعالیٰ! رضا اکیڈمی بھیونڈی کی ۳۶ رسالہ خدمات کو قبول فرمائے اور اراکین کو جزائے خیر سے نوازے اور مزید دین متین کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ کثیر تعدا میں لوگوں نے شرکت کی، تمام حاضری کے لئے طعام کا اہتمام کیا گیا ہے۔

انجمن خیر الاسلام اردو گرلز ہائی اسکول وکرولی کی نمایاں کامیابی

وکرولی (فردوس مقادم): محکمہ تعلیم ایس وارڈ کی جانب سے سہشالے اکرم کے تقریری، تحریری، بلند خوانی اور سائنسی کوئز مقابلوں میں انجمن خیر الاسلام اردو گرلز ہائی اسکول وکرولی نے نمایاں کامیابی حاصل کی۔ انٹر اسکول تقریری، تحریری اور بلند خوانی مقابلے سندیش اسکول وکرولی میں منعقد کیے گئے۔ تقریری مقابلے میں جونیئر گروپ الفیہ قاسم بیرا نے فرسٹ پوزیشن اور سینئر گروپ آسیہ صدف محمد سعید نے فرسٹ پوزیشن حاصل کی۔ تحریری مقابلے میں جونیئر گروپ حسنہ سہیل قریشی نے تھرڈ پوزیشن اور سینئر گروپ مجبین عبدالنبی نے خصوصی انعام حاصل کیا۔ بلند خوانی مقابلے میں جونیئر گروپ عائشہ فریاد خان نے تھرڈ پوزیشن اور سینئر گروپ حمدہ عبدالباسط نے خصوصی انعام حاصل کیا۔ شیواۓ اسکول ناہور میں سائنسی کوئز مقابلے میں جونیئر گروپ عنیزہ پرویز شیخ اور شاہین علیم الدین ملک نے دوسری پوزیشن اور سینئر گروپ میں فریحہ گوہر محمد آصف اور آسیہ صدف محمد سعید خان نے پہلی پوزیشن حاصل کی۔ انچارج ٹیچر عائشہ بیرا، نجمہ انصاری اور فوزیہ شیخ کی انتھک کوشش سے بچوں نے تاریخ رقم کردی۔ اس شاندار کامیابی پر یتیم خانہ و مدرسہ انجمن خیر الاسلام ٹرسٹ انتظامیہ، اسکول کمیٹی چیئرمین مسٹر محبوب پٹیل صاحب، پرنسپل صاحبہ نسیم شیخ میڈم اور تدریسی وغیر تدریسی عملے نے کامیاب ہونے والی طالبات اور اساتذہ کرام کو مبارکباد پیش کی۔

چھ سالہ بچی سے زیادتی کی کوشش کرنے والا شخص گرفتار

جیسلمیر: راجستھان کے جیسلمیر شہر میں پولیس نے چھ سالہ معصوم بچی کے ہونٹوں اور پرائیویٹ پارٹ پر کاٹنے اور اس کی عصمت دری کرنے کی کوشش کرنے والے ایک شخص کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ سدھیر چودھری نے واقعہ کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ معصوم بچی کے ساتھ گھناؤنے واقعہ کی اطلاع ملنے پر خواتین تھانے کی پولیس بچی کو لے کر جواہر اسپتال پہنچی اور میڈیکل بورڈ سے اس کا میڈیکل کرایا گیا۔ پولیس نے ملزم کو پوکسو ایکٹ کی مختلف سنگین دفعات کے تحت گرفتار کیا ہے۔ اس کیس کی تفتیش ویمن کرائم انویسٹی گیشن سیل کے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس راجو رام چودھری کررہے ہیں۔ پولیس کے مطابق شہر کے ایک محلے میں جاری تعمیراتی کام کے دوران 50 سالہ مزدور نے قریب ہی کھیل رہی معصوم بچی کو چاکلیٹ کا لالچ دے کر زیر تعمیر مکان کی چھت پر لے گیا۔ وہاں اس نے لڑکی کے ہونٹ اور پرائیویٹ پارٹ پر کاٹا اور اس کی عصمت دری کرنے کی کوشش کی۔

ملکاپور، یوم صحافت کے موقع پر ہریش بھاؤ راوڑ نے صحافیوں کا کیا استقبال اور اعزاز سے نوازا

ملکاپور: (محمد احسان سر) مہاراشٹر ضلع بلڈھانہ ملکاپور کے مشہور تحریک سمراٹ، سابق نگر پریشد صدر ہریش بھاؤ راوڑ نے مراٹھی صحافی ڈے کے موقع پر اور درپن کار آچاریہ بال شاستری جامبھیکر کی یاد میں 8 جنوری بروز جمعرات دوپہر 12 بجے سابق نگر پریشد صدر دلیپ بھاؤ دیشمکھ کی صدارت میں چھترپتی شیورائے منگل بھون میں صحافیوں کے لئے اعزازی تقریب کا انعقاد بڑے جوش وخروش کے ساتھ کیا۔ ملکاپور اور اطراف کے کئی سینئر صحافیوں، انتظامی افسران، لیڈران اور سماجی کارکنان نے بھی اس پروقار تقریب میں شرکت کی اور اس تقریب کو سراہا۔ پروگرام کا آغاز مراٹھی صحافت کے بانی آچاریہ بال شاستری جامبھیکر کے تصویر پر پھول پہنا کر ہوا۔ پروگرام میں آنے والے تمام مہمانوں کو ٹوپی پہنا کر، رومال اور پھولوں کے گلدستے دے کر خوش آمدید کے ساتھ استقبال کیا گیا۔ مہمانان خصوصی میں اوم پرکاش راوت جی، حاجی رشید خان جمعدار، رمیش بھاؤ اومڑکر، شیام کمار راٹھی، سوما شندے، سمتے نیل واوڑ کے بانی، صدر بھائی اشانت وانکھیڑے، لیڈر پرساد جادھو، موہن شرما، راجندر واڈیکر، ارون بھاؤ اگروال، شیوسینا کے ضلع صدر وسنت راؤ بھوجنے، ملکاپور گرامن پولس اسٹیشن کے انچارج سندیپ کاڑے سر، اسسٹنٹ انجینئر بچن تایڈے، شیوسینا شہر پرکھ گجانن ٹھوسر، حارث صدیق سپڑو، ساجد خان پٹھان، فیروز خان لیڈر، پرمود دادا آدسرمول، چندن سنگھ راجپوت، ستیش منوہر گجرے، گجیند رسنگھ راجپوت، فیروز پٹیل اور دیگر معززین موجود تھے۔ تمام مہمانان کی قابل فخر موجودگی میں اور ان کے ہاتھوں صحافیوں کو ہریش بھاؤ راوڑ کی جانب سے درپن کار آچاریہ بال شاستری جامبھیکر کی لگی تصویر کا خوبصورت مومینٹو اور ایک قلم بطور یادگار تحفہ دے کر نوازا گیا۔ مہمانان نے صحافت پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ہریش بھاؤ راوڑ اور آدتیہ راوڑ نے تشریف فرما تمام صحافیوں کو مبارکباد دی اور ان کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام کی نظامت پروفیسر ڈاکٹر نیتن بھجبل سر نے کی اور اظہار تشکر گجانن ٹھوسر نے ادا کیا۔

بقیہ: دہلی میں انتخابات کے دوران......

سے زیادہ کٹار تقسیم کیے جائیں گے۔ اس کے بعد 15 فروری تک دہلی کے ہر ضلع میں 'شستر دکشا سماروہ' منعقد کی جائے گی اور 20 ہزار سے زیادہ کٹار تقسیم کیے جائیں گے۔' وہیں پرانت سنگٹھن منتری سبودھ چندر کا کہنا ہے کہ' 12 تاریخ کو تین ہزار سے زیادہ کٹار تقسیم کیے جائیں گے اور مجموعی طور پر 30 ہزار کٹار تقسیم کرنے کا منصوبہ ہے۔' درگا واہنی کی صوبائی کوآرڈینیٹر اروناراٹھور کے مطابق،' درگا واہنی کے ایک رکن کو 25 خواتین کو شستر دکشا سماروہ سے جوڑنے کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ بہنوں کو بتانا ہے کہ ہتھیار لینا کیوں ضروری ہے۔ جس طرح' ماں درگا' کے ہاتھ میں تلوار ہوتی ہے، اسی طرح دہلی کی بہنوں کے ہاتھ میں کٹار ہوگا۔' ہتھیاروں کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے وی ایچ پی کے دہلی ریاستی دفتر میں پروگرام کی تیاریوں میں مصروف درگا واہنی کی چترا کہتی ہیں،' ہم بازار یا کالج جاتے ہیں اور مسلم اکثریتی علاقوں سے گزرنا پڑتا ہے، وہاں کئی طرح کی سرگرمیاں ہوتی ہیں۔ اگر ہمارے پاس ہتھیار ہوں گے تو ہم خود کو محفوظ محسوس کریں گے۔ اس کے علاوہ، ہم پاس پڑوس کی بہنوں کو بھی محفوظ رکھ سکیں گے۔' سریندر گپتا کہتے ہیں،' جیسے ہم نے دہلی میں بجرنگ دل کا ترشول دکشا پروگرام کیا تھا۔ اسی طرح ہم دہلی کی نوعمر بچیوں، لڑکیوں اور خواتین کے لیے شستر دکشا کا پروگرام کررہے ہیں۔' راٹھور بتاتے ہیں،' 12 تاریخ کے بعد ہم دہلی کی چھوٹی چھوٹی بستیوں میں جائیں گے۔ تمام سناتنی بہنوں تک پہنچیں گے۔ پڑھائی کر رہی لڑکیوں کو بھی ہتھیار دیں گے۔' وی ایچ پی خواتین/مردوں کو ترشول تقسیم کرتی رہی ہے۔ لیکن کٹار پہلی بار تقسیم کررہی ہے۔ گپتا بتاتے ہیں،' ہم بہنوں کو پہلے بھی ترشول دیتے رہے ہیں لیکن ہم انہیں کٹار پہلی بار دے رہے ہیں۔ مجھے یاد نہیں کہ وی ایچ پی نے ملک میں کہیں اور ایسا پروگرام کیا ہو۔' ترشول کی طرح وی ایچ پی نے کٹار کی شکل وصورت اور سائز کا بھی خاص خیال رکھا ہے تا کہ یہ آرمز ایکٹ آف انڈیا کے دائرے میں نہ آئے۔ کٹار کی خاصیت بتاتے ہوئے صوبائی وزیر کہتے ہیں،' کٹار کی پشت پر ایک ہینڈل ہے، تاکہ وہ (خواتین) خود کو تکلیف نہ پہنچائیں۔ سامنے ایک غلاف (میان) لگا ہوا ہے۔' کٹار کو کرپان کی طرح رکھا جاسکتا ہے۔ اس ہتھیار کو چلانے کی تربیت بھی دی جائے گی۔ سریندر گپتا نے کہا،' ہم کٹار چلانے کی تربیت کو یقینی بنائیں گے۔ تاہم، اس کے ساتھ ہی میں یہ ضرور کہنا چاہوں گا کہ بہنوں کو اسے صرف ہنگامی حالات میں ہی استعمال کرنا ہے۔' پرانت سنگٹھن منتری سبودھ چندر نے کہا کہ' درگا واہنی سیکشن میں بہنوں کو پہلے ہی اس کی تربیت دی جاتی ہے۔ اسپیشل ٹریننگ ہوتی ہے۔' درگا واہنی وی ایچ پی کی اکائی ہے۔ درگا واہنی کے بارے میں وی ایچ پی نے اپنی ویب سائٹ پر لکھا ہے،' شری رام جنم بھومی تحریک میں خواتین کی تنظیم کا کردار سب سے اہم تھا۔ اس کو دیکھ کر یووا شکتی (درگا واہنی) کے نام سے خواتین کا شعبہ شروع کیا گیا۔'

بقیہ: قانونی امداد......

طور پر مسلم مفادات کی وکالت کرنے والی فوری طور پر قانونی مدد فراہم کرتی ہیں۔ یہ آئینی اصولوں سے متصادم ہے، کیونکہ یہ ناپسندیدہ عناصر کے حوصلے کو بڑھاتا ہے۔ عدالت نے مشاہدہ کیا۔ اپنے 130 صفحات کے حکم میں خصوصی جج وویکانند شرن ترپاٹھی نے کہا، یہ رجحان عدلیہ کے حوالے سے انتہائی خطرناک اور تنگ نظری کو فروغ دے رہا ہے اور عدلیہ کے تمام اسٹیک ہولڈرز (بار اور بنچ) کو اس پر غور کرنا چاہیے۔ اس کی تحقیقات عدالتی عمل میں ان کی غیر ضروری مداخلت کو روکنے کے لیے ضروری کارروائی کرنے کے لیے اس فیصلے کی ایک کاپی بار کونسل آف انڈیا کے چیئرمین اور حکومت ہند کی وزارت داخلہ کے پرنسپل سیکریٹری کو بھی بھیجی جانی چاہیے۔ پی یو سی ایل نے عدالت کے تبصروں پر سخت ناپسندیدگی کا اظہار کیا اور سپریم کورٹ کے ایک فیصلے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ عدالتوں کو افراد یا گروہوں کو سننے کا موقع دیئے بغیر ان کے خلاف منفی ریمارکس نہیں کرنے چاہئیں۔ امداد، حقائق کا پتہ لگانا ملک مخالف نہیں: انسانی حقوق کی تنظیم نے این آئی اے عدالت کے ریمارکس کی مذمت کی ۔ واضح رہے کہ ملوث تنظیموں میں سے کوئی بھی عدالت کے روبرو پیش نہیں ہوا اور نہ ہی ان کے خلاف آبزرویشن کیے جانے کا امکان ہے۔ ہمیں یہ جان کر صدمہ ہوا ہے کہ اس فیصلے نے انسانی حقوق کی تنظیموں کے کردار کے بارے میں عام طور پر اور خاص طور پر پی یو سی ایل کے بارے میں متعصبانہ، غیر مصدقہ اور ممکنہ طور پر نقصان دہ تبصرے پاس کیے ہیں، جب کہ یہ تبصرے فوجداری مقدمے کے مسائل سے مطابقت نہیں رکھتے اور نہ ہی وہ مقدمے کی سماعت کے دوران پیش کئے گئے شواہد پر مبنی تھے۔ پی یو سی ایل کے بیان میں کہا گیا ہے۔ حقوق کے ادارے نے استدلال کیا کہ این جی اوز کی طرف سے فراہم کردہ حقائق کی تلاش، قانونی امداد اور مالی مدد کو کسی بھی تصور کے بغیر بھی ملک دشمن سرگرمی نہیں سمجھا جاسکتا جیسا کہ عدالت کے ذریعہ بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ پی یو سی ایل نے سپریم کورٹ اور ہائی کورٹس کے سامنے مفاد عامہ کی قانونی چارہ جوئی (پی آئی ایل) مقدمات میں اپنے کردار کو بھی اجاگر کیا، جہاں اس نے شہریوں کے بنیادی حقوق کے تحفظ کی وکالت کی ہے۔ سپریم کورٹ کے متعدد فیصلے جو شہریوں کے بنیادی حقوق کو یقینی بناتے ہیں جن میں خوراک کا حق، بندھوا مزدوری سے آزادی اور دستی گندگی میں افراد کی آزادی پی یو سی ایل کو درخواست گزار کے طور پر حاصل ہے۔ پی یو سی ایل نے ہماری انتخابی جمہوریت کے معیار کو بڑھانے کے لیے بھی کام کیا ہے اور نوٹا کو ایک درست اختیار کے طور پر تسلیم کرنے والے سپریم کورٹ کے فیصلوں میں درخواست گزار رہا ہے۔ پی یو سی ایل سپریم کورٹ کے فیصلے میں درخواست گزار بھی ہے جس نے تسلیم کیا ہے کہ ووٹر کو اپنے امیدوار کے سابقہ اثاثوں بشمول اس کے پاس موجود اثاثوں کے ساتھ ساتھ مجرمانہ واقعات جاننے کا حق ہے۔ حقوق کی تنظیم نے بھی یہ کہتے ہوئے غیر ملکی فنڈنگ کے الزامات کی تردید کی ہے کہ یہ صرف اپنے اراکین اور حامیوں کے تعاون سے کام کرتی ہے۔ خاص طور پر کاس گنج تشدد کیس کا حوالہ دیتے ہوئے، تنظیم نے کہا، پی یو سی ایل نے حقائق تلاش کرنے والی رپورٹ تیار نہیں کی اور نہ ہی اس نے اہل خانہ اور ملزمان کو کوئی مالی یا قانونی مدد فراہم کی، انہوں نے مزید کہا کہ عدالت کے ریمارکس عدالتی نظم وضبط کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ حقائق کی بنیاد پر نتائج اخذ کرنے میں جو ریکارڈ کا حصہ ہیں۔ پی یو سی ایل نے عدالت کے ریمارکس کو ختم کرنے کا مطالبہ کیا ہے، کیونکہ ان میں حقیقت پر مبنی مواد کی کمی تھی اور انسانی حقوق کی تنظیموں کی ساکھ پر حملہ کیا گیا تھا۔ کسی بھی تصور کے بغیر بھی ملک دشمن سرگرمی نہیں سمجھا جاسکتا جیسا کہ عدالت کے ذریعہ بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔